جدید نصاب کے عین مطابق

مہران

آسان اردو

ساتویں جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: شیخ ندیم تصور

نظر ثانی: وکیلہ ندیم

پروڈکشن منیجر: محمد شاہد

تزئین کار: موٹف کرایٹرز

پبلشرز: زم زم سائنس پبلکیشن

کراچی، سکھر، لاہور

فہرست

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	سبق نمبر 1	حمد باری تعالیٰ (نظم)	04
2	سبق نمبر 2	اسلامی بھائی چارہ	08
3	سبق نمبر 3	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	13
4	سبق نمبر 4	نعت (نظم)	17
5	سبق نمبر 5	حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	20
6	سبق نمبر 6	صحت ہے بڑی چیز	25
7	سبق نمبر 7	اے وطن اے وطن (نظم)	29
8	سبق نمبر 8	حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ	34
9	سبق نمبر 9	اچھا شہری	38
10	سبق نمبر 10	علم کے فائدے (نظم)	42
11	سبق نمبر 11	مہمان نوازی	46
12	سبق نمبر 12	بی اماں	50
13	سبق نمبر 13	صبح کی سیر (نظم)	54
14	سبق نمبر 14	منگلا ڈیم	59

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
15	سبق نمبر 15	ہم پاکستانی ہیں	62
16	سبق نمبر 16	بھٹ شاہ کا میلا	66
17	سبق نمبر 17	ملی ترانہ (نظم)	69
18	سبق نمبر 18	اقوال زریں	72
19	سبق نمبر 19	سلطانہ رضیہ	76
20	سبق نمبر 20	میں نے عید منائی	80
21	سبق نمبر 21	محنت	84
22	سبق نمبر 22	کھیتوں کی سیر	89
23	سبق نمبر 23	ٹیلی فون	94
24	سبق نمبر 24	حلال کمائی	97
25	سبق نمبر 25	سچ	100
26	سبق نمبر 26	مورڑو اور مگر مچھ	102
27	سبق نمبر 27	طارق بن زیاد	107
28	سبق نمبر 28	دعا	111

سبق نمبر 1

حمد باری تعالیٰ

خلاصہ

یہ حمد ارتضاء عزمی نے لکھی ہے۔ اس نظم میں شاعر اپنے آپ کو مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ میرے پرور دگار، اے میرے رب میں تیرا شکر کیسے ادا کروں کہ تو ہی میرا پرور دگار مجھے پالنے والا ہے۔ اے میرے پرور دگار ہر طرف تیرا ہی نور ہے اور بے حجاب میں ہی تیرا پردہ ہے۔ اے اللہ تو میرے سب گناہوں کو بخش دے اور مجھے معاف کردے کیوں کہ تو بڑا غفار ہے۔ تو ہی بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔ اے میرے رب میں تیرے علاوہ کس کو پکاروں تو ہی میرے سارے کام بنانے والا ہے اور میرے اوپر تیرا احسان ہے۔ تو میرا شریک حال ہے۔ تو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

اشعار کی تشریحات

شعر۔1: شکر کیسے ادا کروں تیرا
تو کہ پروردگار ہے میرا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے ماخوذ ہے اور اس کے شاعر ارتضاء عزمی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اپنے رب کو مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اے میرے پرور دگار میں تیرا شکر کیسے ادا کروں کہ تو ہی تو میرا پرور دگار ہے۔ اور تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور تو ہی مجھے پالنے والا ہے۔

شعر 2: ہر طرف ہیں تجلیاں تیری
بے حجابی، حجاب ہے تیرا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے ماخوذ ہے اور اس کے شاعر ارتضاء عزمی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار اے میرے رب ہر طرف تیرا نور ہے تیری ہے حجابی میں تیرا پردہ ہے۔

شعر 3:
بخش دے میرے سب گناہوں کو
کیوں کہ غفار نام ہے تیرا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے ماخوذ ہے اور اس کے شاعر ارتضاء عزمی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ تو میرے سب گناہوں کو بخش دے اور مجھے معاف کردے کیونکہ تیرا نام غفار ہے۔ تو ہی بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔

شعر 4:
میں پکاروں تیرے سوا کس کو
کارساز اور کون ہے میرا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے ماخوذ ہے اور اس کے شاعر ارتضاء عزمی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے میرے رب میں تیرے سوا کسی اور کو کیوں پکاروں۔ تو ہی میرے سب کام بناتا ہے۔ تو بڑا کارساز ہے۔

شعر 5:
دل عزمی پہ ہر نفس یا رب!
کرم بے حساب ہے تیرا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے ماخوذ ہے اور اس کے شاعر ارتضاء عزمی ہیں۔

تشریح: اس شاعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ میرے اوپر تیرا بے حساب کرم ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
پروردگار	اللہ تعالیٰ	ہمارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے ۔
حجاب	پردہ	عورتوں پر حجاب کرنا فرض ہے۔
بخشنا	معاف کرنا	کسی کی غلطی بخشنا اچھی بات ہے۔
تجلی	جھلک	کائنات میں ہر طرف اللہ کی تجلیاں ہیں۔
بےحساب	بہت زیادہ	اللہ تعالیٰ کے ہم پر بےحساب احسانات ہیں۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ____شکر____ کیسے ادا کروں تیرا۔

(ب) بخش دے میرے سب ____گناہوں____ کو۔

(ج) کرم ____بےحساب____ ہے تیرا۔

(د) کیوں کہ ____غفار____ نام ہے تیرا۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
طرف	اطراف	حجاب	حجابات
تجلی	تجلیاں	بخشش	بخششیں
نفس	نفوس	ادا	ادائیں

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پروردگار	اللہ تعالیٰ	حجاب	پردہ
طرف	سمت	سوا	علاوہ
کارساز	کام بنانے والا	کرم	رحم

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

	درست جملے
(الف) کیسے ادا تیرا شکر کروں	(الف) شکر کیسے ادا کروں تیرا۔
(ب) طرف ہیں ہر تجلیاں تیری	(ب) ہر طرف ہیں تیری تجلیاں۔
(ج) گناہوں سب کو دے بخشش میرے	(ج) بخش دے سب میرے گناہوں کو۔
(د) پکاروں تیرے کو کس میں سوا	(د) میں پکاروں تیرے سوا کس کو۔
(ہ) ہے بے حساب کرم تیرا	(ہ) کرم ہے بے حساب تیرا۔

سبق نمبر 2

اسلامی بھائی چارا

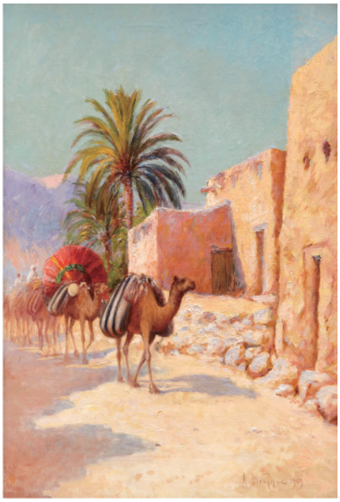

خلاصہ

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالی نے لوگوں کی ہدایت کے لیے بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو عمدہ اخلاق کی تمام باتوں پر عمل کر کے زندگی گزارنے کے پاکیزہ طریقے سکھائے۔

جب رسول پاک نے مکہ کے کافروں کے ظلم وستم سے تنگ آکر اللہ تعالی کے حکم کے مطابق مدینہ شریف ہجرت فرائی تو بہت سے مسلمان بھی مدینے کو ہجرت کر گئے۔

ہجرت کرنے والے مسلمان کیونکہ نہتے ہجرت کر کے آئے تھے اس لیے ان کے پاس کوئی ساز وسامان نہیں تھا۔ اس موقعہ پر حضور پاک نے مدنیے کے مسلمانوں انصار اور ہجرت کر کے آنے والے مہاجرین کو ایک جگہ جمع کیا اور پھر مہاجرین اور انصار میں سے ایک ایک آدمی بلا کر ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا۔ اس بھائی چارے کی وجہ سے ہر انصار اپنے مہاجر بھائی کو اپنے گھر لے گیا۔

انصار نے اپنی زمینوں، مکانات اور ملکیت سے آدھا اپنے مہاجر بھائیوں کو دے دیا۔

اس طرح مہاجرین کی رہائش اور روزگار کے مسائل بھی حل ہو گئے۔

مسلمان آپس میں اتحاد کی وجہ سے بہت سی فکروں سے آزاد ہو گئے تھے۔ اب دینی تعلیمات کی وجہ سے ان کی تعداد بھی روز بروز بڑھتی جا رہی تھی۔ یہ بات کافروں کو ایک آنکھ نہ بھائی تھی اس لیے مکے کے کفار اور خود مدینے کے مختلف قبیلے مسلمانوں سے جنگ کرنے لگے۔ اسکے پیش نظر مسلمانوں کو دینی علم کے علاوہ سپہ گری اور دیگر جنگی فنوں سیکھنے کی ضرورت پیش

آئی۔ایک گروہ مسلمانوں میں ایسا تھا جو جنگی فنوں پر دسترس رکھتا تھا۔ چناچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس معاملے میں بھی اسلامی اخوت کا طریقہ اختیار کیا۔

ان مسلمانوں کو جو جنگی فنوں سے ناواقف تھے انہیں واقفیت رکھنے والوں کا بھائی بنادیا تاکہ وہ تربیت حاصل کر سکیں۔

اس طرح تمام مسلمان جنگی فنوں سے واقف ہو گئے۔

یہ اسلام بھائی چارہ ہی تھا جس نے مسلمانوں کو ایک جان دو قالب بنادیا۔ان کے باہمی اتفاق و اتحاد نے انھیں ایک زبردست اور ناقابل شکست قوم بنادیا۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اوراپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مہاجرین	ہجرت کرنے والا	انصار نے مہاجریں کی بہت مدد کی۔
گروہ	گروپ	میری کلاس کے طلبہ کاایک گروپ بہت ذہین ہے۔
خلوص	سچی دوستی	احمد اپنے دوستوں سے بڑے خلوص سے ملتاہے۔
دسترس	مہارت	احمد کو کرکٹ کھیلنے میں دسترس حاصل ہے۔
فراخدلی	کھلے دل سے	مصیبت کے وقت ہمیں فراخدلی سے لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔
عمدہ	نفیس اچھا	احمد کے ابو نے احمد کو عمدہ گھری تحفے میں دی۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ___ہدایت___ کے لیے بھیجا۔

(ب) آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ تمام مسلمان ایک ___جسم___ کی مانند ہیں۔

(ج) مہاجرین اور انصار میں سے ایک ایک کو بلا کر ایک دوسرے کا ___بھائی___ بنادیا۔

(د) کاروبار کے علاوہ دوسری اہم ضرورت ___رہائیش___ کی تھی۔

(ہ) مسلمان آپس کے اتحاد و محبت کی وجہ سے بہت سی ___فکروں___ سے آزاد ہو گئے تھے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ہدایت	ہدایات	طریقہ	طریقے
عمل	اعمال	تعلیم	تعلیمات
جسم	اجسام	کافر	کفار

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔ ✓

(ب) کوئی ساز و سامان ان کے پاس نہ تھا۔ ✓

(ج) اس بھائی چارے کی نتیجے میں ہر انصاری اپنے مہاجر بھائی کو اپنے گھر لے گیا۔ ✓

(د) مال کی صورت میں انصار کے پاس صرف اونٹ تھے۔ ✗

(ہ) مہاجرین ہجرت سے پہلے تجارت اور کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔ ✗

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
بھائی	بہن	عقیل	عقیلہ
پاک	پاکی	زاہد	زاہدہ
سائل	سائلہ		

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) اس طرح تمام مسلمان واقف ہوگئے:

(i) کاروبار سے (ii) کھیتی باڑی سے ✓ (iii) جنگی فنون سے

(ب) یہ بات ایک آنکھ نہ بھائی تھی:

(i) کافروں کو ✓ (ii) یہودیوں کو (iii) عیسائیوں کو

(ج) کاروبار کے علاوہ دوسری اہم ضرورت تھی:

(i) خوراک (ii) لباس (iii) رہائش ✓

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان جو پيارو پيغمبر حضرت محمد ﷺ الله تعاليٰ جو آخري پيغمبر آهي.

(ب) الله تعاليٰ انسانن جي هدايت جي لاءِ هڪ لک چوويهه هزار نبي موڪليا.

(ج) الله تعاليٰ اسان کي سنت تي عمل ڪرڻ جي توفيق عطا ڪري.

اردو ترجمہ

(الف) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری پیغمبر ہیں۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی بھیجے۔

(ج) اللہ تعالیٰ ہمیں سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

سبق نمبر 3

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

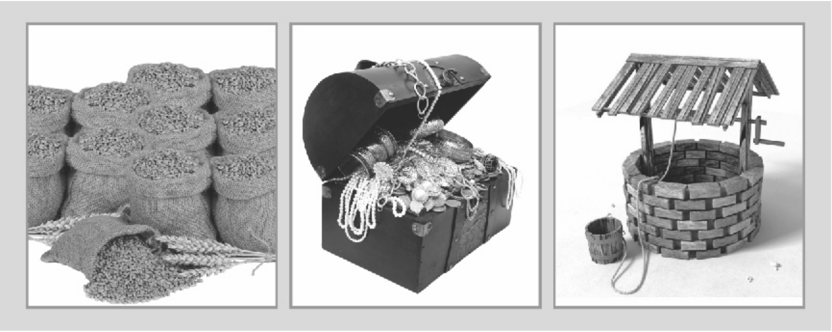

خلاصہ

حضرت عثمان غنیؓ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔آپ ابو بکر صدیقؓ کی دعوت پر اسلام لائے۔ اسلام لانے کے بعد ان پر ان کے رشتہ دار ظلم ڈھانے لگے یہ دیکھ کر انہیں رسول پاکؐ نے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔حضرت عثمان غنیؓ نے قرآن مجید لکھ کر اس کی نقلیں مسلمانوں کی ساری آبادیوں میں بھجوادیں۔انہیں کی نقلیں آج ساری دنیا میں موجود ہیں۔ آپؓ کو اسی وجہ سے، جامع القرآن، بھی کہتے ہیں۔

حضرت عثمان غنیؓ اسلام لانے سے پہلے بھی جاہلیت کے طریقوں کو ناپسند کرتے تھے۔ ہر رسم کی غیر اخلاق باتوں سے سخت نفرت کرتے تھے۔ عرب میں اس وقت جوا اور شراب عام تھیں مگر آپ کسی برائی کے قریب تک نہیں گئے۔

آپؓ کا شمار مکے کے چوٹی کے دولت مندوں میں ہوتا تھا لیکن آپؓ نے کبھی فخر نہیں کیا بلکہ اپنی فیاضی سے سب کو فائدہ پہنچاتے تھے۔ مدینے کے شمال میں ایک یہودی کے پاس پانی کا کنواں تھا جو پیسے لے کر پانی دیتا تھا غریب مسلمان پانی نہیں لے سکتے تھے۔آپؓ نے وہ کنواں پینتیس ہزار درہم میں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔

ایک مرتبہ سخت قحط پڑا اسی زمانے میں آپ کا ایک ہزار اونٹوں پر لدا ہوا گیہوں آیا، مدینے کے تاجروں نے بڑے منافع پر گیہوں خریدنا چاہا لیکن حضرت عثمان غنیؓ نے تمام گیہوں

لوگوں میں مفت تقسیم کر دیا۔

اس قدر دولت ہونے کے باوجود آپؓ کے مزاج میں بڑی سادگی تھی۔ اگر مہمان آجاتے تو کوشش کر کے انہیں عمدہ عمدہ کھانا کھلاتے لیکن خود زیتون اور شہد پر گزارا کر لیتے۔ سادہ لباس پہنتے، چٹائی پر سوتے مگر اللہ کی راہ میں خرچ کر کے بہت خوش ہوتے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
غنی	مالدار	حضرت عثمانؓ بہت غنی تھے۔
چین	سکون	اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو چین نصیب فرمائے۔
فضیلت	مرتبہ	قرآن پاک کی تلاوت کرنے کی بڑی فضیلت ہے۔
جاہلیت	جہالت	آپؐ کی آمد سے عرب میں جہالت کا دور ختم ہو گیا۔
فیاضی	سخاوت	حضرت عثمانؓ اپنی فیاضی کی وجہ سے بہت مشہور تھے۔

ان جملوں میں صفتوں پر نشان (✓) لگائیے۔

(۱) ✓ کچے پھل نہ کھاؤ۔

(۲) ✓ اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے۔

(۳) ✓ پرانے چاول مزے دار ہوتے ہیں۔

(۴) ✓ بڑے بول کا سر نیچا۔

(۵) ✓ بہادر لڑکے نے سچ پر جان دے دی۔

(۶) ✓ شریر بچے لڑتے رہتے ہیں۔

(۷) ✓ گرم الوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔

(۸) ✓ سادا لباس پہنو۔

(۹) ✓ صاف ستھری غذا کھاؤ۔

(۱۰) ✓ بڑوں کا ادب کرو۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) مکے کے کافر مسلمانوں کو کسی طرح ____چین____ نہیں لینے دیتے تھے۔

(ب) حضرت عثمان غنیؓ نے پہلی بار حبشہ کی طرف ____ہجرت____ کی۔

(ج) غریب مسلمان میٹھے پانی سے ____محروم____ رہتے تھے۔

(د) حضرت عثمان غنیؓ شرم و حیا کے ____پیکر____ تھے۔

(ہ) آپؓ نے قرآن مجید کی صحیح ____نقلیں____ مسلمانوں کی ساری آبادیوں میں بھجوا دیں۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) حضرت عثمان غنیؓ مسلمانوں کے ________ خلیفہ تھے:

(i) پہلے (ii) دوسرے (iii) تیسرے ✓

(ب) آپؓ کے ________ کا نام عفان تھا۔

(i) والد ✓ (ii) دادا (iii) چچا

(ج) انھوں نے بچپن میں اونٹ چرائے جو ________ میں بہت ضروری سمجھا جاتا تھا۔

(i) عجمیوں (ii) عربوں ✓ (iii) یہودیوں

(د) آپؓ بڑے دولت مند اور نہایت ________ تھے۔

(i) سخی ✓ (ii) کنجوس (iii) بخیل

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چوٹی	چوٹیاں	غریب	غرباء
امیر	امراءِ	کنواں	کنویں
تکلیف	تکالیف	قافلہ	قافلے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ
کافر	مسلمان	مفلس	دولت مند
نقصان	نفع	کنجوس	سخی
ناخوش	خوش	عام	عمدہ

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) حضرت عثمان غني رضي الله عنہ مسلمانن جون ٽيون خليفو هو.

(ب) حضرت عمر غني رضي الله عنہ جهاد جي موقعي تي مسلمانن جي هر طرح جي مدد ڪندو هو.

(الف) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔

(ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جہاد کے موقع پر مسلمانوں کی طرح کی مدد کرتے تھے۔

سبق نمبر 4

نعت

اس نعت میں شاعر حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے نبیؐ بڑی شان اور مرتبے والے ہیں۔ نبی تو سبھی عزت اور آن والے ہیں لیکن جو آن ہمارے نبیؐ کی وہ ہے کسی کی نہیں ہے۔مزید شاعر واقعہ معراج کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ معراج کی رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین سے عرش تک پہنچے ۔ آپ کی کیا عزت اور شان ہے سبحان اللہ ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو قرآن شریف نازل ہوا وہ سارے زمانے کو حق کی تعلیم دیتا ہے۔ آخر میں شاعر کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر نبوت کا سلسلہ ختم ہوا۔آپؐ کی بڑی شان ہے۔

اشعار کی تشریحات

(1) بڑی شان والے ہمارے نبیؐ ہیں
بڑے مان والے ہمارے نبیؐ ہیں

تشریح: اس شعر میں شاعر حضر محمد مصطفیٰ ؐ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے نبیؐ عزت، مان، شان اور مرتبہ میں سب سے اعلیٰ ہیں۔

(2) نبی سب مکرم ہیں لیکن جہاں میں
نئی آن والے ہمارے نبیؐ ہیں

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں نبی تو سبھی عزت اور آن والے ہیں لیکن جو آن ہمارے نبیؐ کی ہے وہ کسی نبی کی نہیں۔

(۳) کہاں سے کہاں پہنچے معراج کی شب
عجب شان والے ہمارے نبیؐ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر واقعہ معراج کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ معراج شریف کی رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں کہاں یعنی زمین سے عرش تک پہنچے۔آپؐ کی کیا عزت اور شان ہے۔سبحان اللہ!

(۴) زمانے کو دیتا ہے تعلیم دیتا ہے تعلیم حق کی
قرآن والے ہمارے نبیؐ ہیں

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو قرآن پاک نازل ہوا ہے وہ سارے زمانے کو حق کی تعلیم دیتا ہے۔

(۵) نبوت ہوئی ذات پر ختم اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
بڑی شان والے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کی گواہی دیتے ہوئے کہتے ہیں کے ان کی ذات پر ہی نبوت مکمل ہوئی۔ بے شک آپؐ بڑی شان والے ہیں۔

مشق

حصہ (الف) کے ہر جزو سے پہلے حصہ (ب) کے اس جزو کا نمبر لکھیے جس میں اس کا مطلب بیان کیا گیا ہے۔

الف	ب
نبی سب مکرم ہیں لیکن جہاں میں	ہر نبی معزز ہے مگر حضرت محمد ﷺ کا مرتبہ سب سے اونچا اور نرالا ہے۔
کہاں سے کہاں پہنچے معراج کی شب	حضرت محمد ﷺ معراج کی رات کو مکہ سے بیت المقدس گئے اور وہاں سے عرش تک پہنچے۔
نئی آن والے ہمارے نبی ﷺ ہیں	آپ ﷺ نے ایک رات میں بہت زیادہ فاصلہ طے کیا۔
نبوت ہوئی ذات پر ختم اُن ﷺ کی	حضرت محمد ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔

جوابات:

(۱) جہاں میں سب نبی مکرم اور معزز ہیں لیکن حضرت محمدؐ کا مرتبہ سب سے اونچا اور نرالا ہے۔

(۲) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کی رات مکہ سے بیت المقدس گئے اور وہاں سے عرش (آسمان) تک پہنچے۔ آپؐ نے ایک رات میں بہت زیادہ فاصلہ طے کیا اور کئی مقامات کی سیر کی۔ آپ ﷺ

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑی شان اور عزت اور مرتبے والے ہیں۔

(۴) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نبی آئے گا۔ آپؐ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارے نبی ﷺ پر ______قرآن مجید______ نازل ہوا۔

(ب) قرآن زمانے کو ______حق______ کی تعلیم دیتا ہے۔

(ج) آپ ﷺ پر ______نبوت______ ختم ہوگئی۔

سبق نمبر 5

حضرتِ امام حَسن

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلاصہ

حضرت امام حسنؓ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بڑے نواسے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بڑے بیٹے تھے۔ آپؓ ہجرت کے تیسرے سال مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ آپؓ نے حضور پاکؐ کی محبت اور شفقت بھری گود میں پرورش پائی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے تھوڑے ہی عرصے بعد آپؓ کی والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ کا بھی وصال ہو گیا۔

شکل و صورت میں آپؓ اپنے نانا سے بہت ملتے تھے۔ آپؓ نے بہت سی جنگوں میں حصہ لیا۔ باغیوں نے جب حضرت عثمان غنیؓ کے مکان کو گھیرا تو ان کی حفاظت کرنے والوں میں حضرت امام حسنؓ بھی شامل تھے آپ ان باغیوں کے ہاتھوں زخمی بھی ہوئے۔

حضرت امام حسنؓ نہایت سادہ مزاج اور بردبار تھے۔ آپؓ اپنا زیادہ وقت خدا کی عبادت میں صرف کرتے تھے۔ فجر کی نماز کے بعد دن چڑھے تک مصلے پر بیٹھے رہتے اور چاشت کی نماز پڑھ کر گھر جاتے ہر ایک کے ساتھ ہمدردی سے پیش آتے ۔ جو مصیبت کا مارا آپؓ کے پاس آتا فوراً اس کی مدد کرتے آپ کی مہمان نوازی سارے عرب میں مشہور تھی آپؓ نے سنہ 50 ہجری میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) حضرت امام حسنؓ ___حضرت علی___ کے بیٹے تھے۔

(ب) حضرت امام حسنؓ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ___نواسے___ تھے۔

(ج) آپؓ کی مہمان نوازی سارے عرب میں مشہور تھی۔

حصہ "ا" کی ہر خالی جگہ میں حصہ "ب" کے مناسب جزو کا نمبر لکھیے۔

الف		ب
حضرت امام حسنؓ	(۱)	حضرت امام حسنؓ سے بہت محبت کرتے تھے۔
آپؓ نے رسول ﷺ	(۲)	خدا کی عبادت میں صرف کرتے تھے۔
رسول خدا ﷺ	(۳)	سارے عرب میں مشہور تھی۔
شکل وصورت میں آپؓ	(۴)	اپنے نانا ﷺ سے بہت ملتے تھے۔
آپؓ اپنا زیادہ وقت	(۵)	کھلے دل سے خدا کی راہ میں صرف کرتے تھے۔
آپؓ اپنا مال	(۶)	ہمارے پیارے نبی ﷺ کے بڑے نواسے تھے۔
آپؓ کی مہمان نوازی	(۷)	کی محبت اور شفقت بھری گود میں پرورش پائی۔

جوابات لکھیں

۱ حضرت امام حسنؓ پیارے نبیؐ کے بڑے نواسے تھے۔

۲ آپؓ نے رسول اللہؐ کی محبت اور شفقت بھری گود میں پرورش پائی۔

۳ رسول خداؐ حضرت امام حسنؓ سے بہت محبت کرتے تھے۔

۴ شکل وصورت میں آپؓ اپنے نانا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت ملتے تھے۔

۵ آپؓ اپنا زیادہ وقت خدا کی عبادت میں صرف کرتے تھے۔

۶ آپؓ کی مہمان نوازی سارے عرب میں مشہور تھے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
انتقال	وفات	احمد ابو کا پچھلے سال انتقال ہوا تھا۔
ذہین	عقل مند	شاہد بہت ذہین لڑکا ہے۔
شفقت	محبت	ہمیں چھوٹوں سے شفقت کرنی چاہیے۔
بردبار	سمجھدار	سلیم ایک بردبار لڑکا ہے۔

فجر	سحر کا وقت	آمنہ پابندی سے فجر کی نماز پڑھتی ہے۔
ہجرت	دین یا اور کسی وجہ سے دوسری جگہ جانا	میرے نانا انڈیا سے ہجرت کر کے پاکستان آئے تھے۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) بہادر ذہین، نہایت علم صاحب اور تھے۔

نہایت ذہین، صاحب علم اور بہادر تھے۔

(ب) حج جاتے کو پیدل ہوئے سواری ہوتے کے۔

سواری کے ہوتے ہوئے پیدل حج کو جاتے۔

(ج) آتے ہمدردی پیش سے ایک کے ساتھ ہر۔

ہر ایک کے ساتھ ہمدردی سے پیش آتے۔

(د) وفات مدینہ منورہ پائی میں ۵۰ آپؐ ہجری میں نے۔

آپ نے 50 ہجری میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

(ہ) باغیوں بھی ان آپؐ کے ان زخمی ہوئے ہاتھوں۔

آپؐ ان باغیوں کے ہاتھوں زخمی بھی ہوئے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نواسہ	نواسے	عرصہ	عرصے
زندگی	زندگیاں	صورت	صورتیں
کلمہ	کلمے	جنگ	جنگیں

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
ساجدہ	ساجد	مالکن	مالک
شاکرہ	شاکر	خادمہ	خادم
		دھوبن	دھوبی

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) حضرت امام حسنؓ ہجرت کے تیسرے سال مکہ میں پیدا ہوئے۔ ✗

(ب) آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کی محبت اور شفقت بھری گود میں پرورش پائی۔ ✓

(ج) آپؓ نہایت ذہین، صاحب علم اور بہادر تھے۔ ✓

(د) حضرت امام حسنؓ نہایت سادہ مزاج اور بردبار تھے۔ ✓

(ہ) غصے کی حالت میں بھی آپؓ کوئی سخت کلمہ زبان پر نہ لاتے تھے۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) آپ ﷺ ہجرت کے __________ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

(i) تیسرے سال ✓ (ii) چوتھے سال (iii) دوسرے سال

(ب) نہایت ذہین، صاحب علم اور __________ تھے۔

(i) نایاب (ii) بہادر ✓ (iii) صاف گو

(ج) چاشت کی __________ پڑھ کر گھر جاتے۔

(i) نماز ✓ (ii) فرض (iii) کلمہ

(د) اللہ کی راہ میں اپنا __________ کھلے دل سے خرچ کرتے۔

(i) اسباب (ii) مال ✓ (iii) وقت

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فیاض	سخی	مصلے	جائے نماز
باغی	بھٹکا ہوا	شفقت	محبت
اعتکاف	رمضان شریف کے آخری عشرے میں عبادت کے خاطر مسجد میں رہنا	سخت کلمہ	سخت، کڑوی بات

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
تھوڑا	زیادہ	ساتھ	علیحدہ
والدہ	والد	بعد	پہلے
دشمن	دوست	بچپن	بڑھاپا

وضاحت: دن میں تقریباً دس بجے جو چار نفل پڑھے جاتے ہیں انھیں ’’چاشت‘‘ کی نماز کہتے ہیں۔
رمضان شریف کے آخری عشرے (دس دن) میں مستقل طور پر عبادت کی خاطر مسجد میں رہنے کو ’’اعتکاف‘‘ کہتے ہیں۔

سبق نمبر 6

صحت ہے بڑی چیز

خلاصہ

صحت اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے بڑی نعمت ہے ۔صحت مندانسان خوش و خرم رہتے ہیں جبکہ بیمار انسان نہ صرف خود مجبور زندگی بسر کرتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔

تندرستی کے لیے تازہ اور سادہ غذا کھاؤ۔جب تھوڑی سی بھوک ہوتو ہاتھ روک لو خراب غذا کھانے سے انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

زندہ رہنے کے لیے ہوا بہت ضروری ہے اور تندرست رہنے کے لیے صاف ، تازہ اور خوشگوار ہوا حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے گھر گلی کوچے، محلّہ وغیرہ صاف ہوں مکان ہوادار ہوں۔ تازہ ہوا خون صاف کرتی ہے تندرستی کو بڑھاتی ہے اور بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ سانس لیتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ سانس لینے کے لیے ہوا ناک سے لی جائے اور منہ کو بند رکھا جائے اور فاضل ہوا منہ کے ذریعے باہر نکالی جائے ۔ناک کے ذریعے ہوا لینے سے یہ فائدہ ہے کہ ناک میں موجود بال ایک چھلنی کا کام دیتے ہیں۔ اس طرح اگر ہوا میں ریت کے ذرے یا جراثیم ہو تو وہ جسم کے اندر نہیں جائیں گے۔ہوا کہ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ پینے کا پانی بھی صاف ہو۔ صبح کے وقت ورزش بھی کی جائے ۔کھیلوں میں بھی حصہ لینا چاہیے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی صحت کا خیال رکھیں۔گندگی سے بچیں، صفائی پر خاص توجہ دیں۔ اس طرح ہم خوش و خرم بھی رہیں گے اور پڑھنے میں بھی جی لگے گا صحت مند بچے ملک و قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ملک وقوم	ملک اور قوم	میجر عزیز بھٹی نے ملک و قوم کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔
خوش وخرم	بہت خوش	ہمیں خوش و خرم رہنا چاہیے۔
ورزش	مشق	ہمیں روزانہ ورزش کرنی چاہیے۔
ڈاکٹر	وہ شخص مریضوں کا علاج کرتا ہے۔	اسلم کے ابو دماغ کے ڈاکٹر ہیں۔
نقصان	خرابی	امجد کو کاروبار میں بہت نقصان ہوا۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ___صحت___ ایک بڑی نعمت ہے۔

(ب) مشکل کام بھی وہ ___آسانی___ کے ساتھ کر سکتا ہے۔

(ج) ہوا سانس کے ذریعے ہمارے ___جسم___ میں داخل ہوتی ہے۔

(د) زیادہ اور خراب غذا کھانے سے انسان ___بیمار___ ہو جاتا ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) صحت مند انسان بہتر طور پر نہیں سوچ سکتا۔ ✗

(ب) بیمار آدمی بہت خوش وخرم رہتا ہے۔ ✗

(ج) ورزش کرنا صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ ✓

(د) ناک کے بال چھلنی کا کام کرتے ہیں۔ ✓

(ہ) صحت مند بچے ملک وقوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) صحت مند جسم میں صحت مند ہوتا ہے:

(i) دل　(ii) دماغ ✓　(iii) طاقت

(ب) سانس کے ذریعے ہمارے جسم میں جاتی ہے:

(i) ہوا ✓　(ii) غذا　(iii) توانائی

(ج) زیادہ اور خراب غذا کھانے سے انسان ہو جاتا ہے:

(i) طاقتور　(ii) صحت مند　(iii) بیمار ✓

(د) ورزش بھی کرتے رہنا چاہیے:

(i) صبح کے وقت ✓　(ii) دوپہر کے وقت　(iii) شام کے وقت

(ہ) اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے:

(i) بیماری　(ii) دماغ　(iii) صحت ✓

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نعمت	نعمتیں	آسانی	آسانیاں
مشکل	مشکلات	لقمہ	لقمے
جسم	اجسام	ذریعہ	ذریعے

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
لڑکا	لڑکی	بادشاہ	ملکہ
مرد	عورت	دھوبی	دھوبن
خادم	خادمہ	جادوگر	جادوگرنی

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح	شام	تندرست	بیمار
اندر	باہر	گندگی	صفائی
بچے	بوڑھے		

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) صحت الله تعاليٰ طرفان هڪ تحفو آهي.

(ب) اسان کي تندرست رهڻ لاءِ هلڪو کاڌو کائڻ گهرجي.

(ج) بيمار ٿيڻ جي صورت ۾ اسان کي ڊاڪٽر سان مشورو ڪرڻ گهرجي.

اردو میں ترجمہ

(الف) صحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔

(ب) ہمیں تندرست رہنے کے لیے ہلکی غذا کھانی چاہیے۔

(ج) بیمار ہونے کی صورت میں ہمیں ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔

سبق نمبر 7

اے وطن ! اے وطن

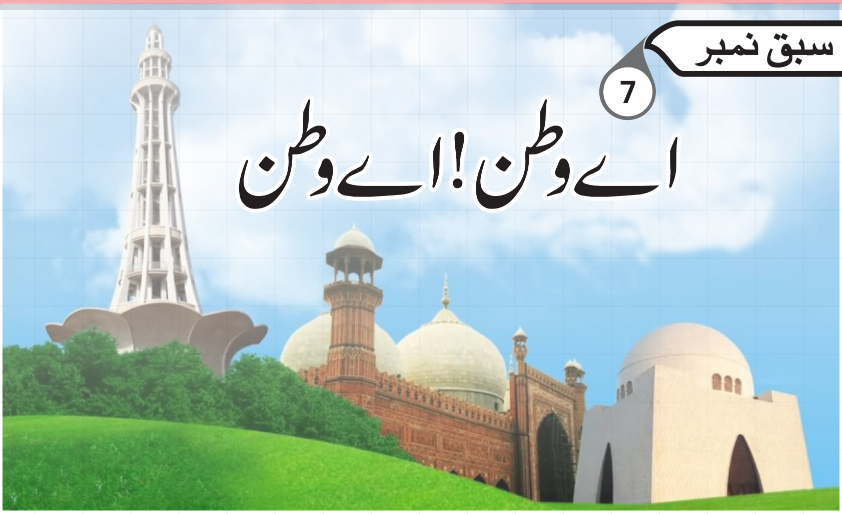

خلاصہ

اس نظم میں شاعر اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے وطن، میں تجھ پر قربان، تو ہمارے لیے معتبر بھی اور محترم بھی ہے۔ اے وطن ہم نے تجھے بڑی تکالیف اٹھا کر اور مشکلات کا سامنا کر کے حاصل کیا ہے اور بہت محنت کر کے تجھے جنت بنایا ہے۔ اب ہم تیری عزت اور آن کے لیے ایک قدم بھی پیچھے نہ ہٹیں گے، تجھ پر ہم قربان ہو جائیں گے۔ آج ہم کو جو بھی عزت ملی، جو بھی دولت ملی ہے وہ تیرے وجود کی وجہ سے ہے۔ تو ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ہے۔ ہم تجھ پر قربان ہو جائیں گے۔ اے وطن تو ساری دنیا میں مشہور ہے۔ سب تجھے اسلام کا قلعہ کہتے ہیں۔ اے وطن ! ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اتنی محنت کریں گے کے سارے ملک کو سونا بنا دیں گے اور تیرے کونے کونے کو سجا دیں گے۔ ہنر مند لوگ اور پڑھے لکھے قابل لوگ تجھے سلام کریں گے۔

اشعار کی تشریحات

1۔ اے وطن اے وطن تجھ پر قربان ہم
تو بڑا معتبر ، تو بڑا محترم

تشریح: اس شعر میں شاعر اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے وطن

تجھ پر ہم قربان، تو ہمارے لیے معتبر بھی ہے اور محترم بھی ہی ہے۔

2 کتنے دکھ جھیل کر ہم نے پایا تجھے
کتنی محنت سے جنت بنایا تجھے
اب نہ پیچھے ہٹیں گے ہمارے قدم
اے وطن، اے وطن، تجھ پر قربان ہم

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے وطن ہم نے تجھے بہت تکالیف اٹھا کر حاصل کیا ہے اور بہت محنت کر کے تجھے جنت بنایا ہے۔ اب ہم تیری عزت اور آن کے لیے ایک قدم بھی پیچھے نہ ہٹیں گے ہم تجھ پر قربان ہو جائیں گے۔

3۔ تجھ سے ہم کو زمانے میں عزت ملی
ہم کو دین و دنیا کی دولت ملی
تو ہے انعام رب کا، ہے اس کا کرم
اے وطن، اے وطن، تجھ پر قربان ہم

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے وطن، آج ہم کو جو بھی عزت ملی ہے جو بھی دولت ملی ہے وہ تیرے وجود کی وجہ سے ملی ہے، تو ہمارے لیے اللہ پاک کی طرف سے انعام ہے، ہم تجھ پر قربان ہو جائیں گے۔

4 تجھ کو کہتے ہیں سب قلعہ اسلام کا
سارے جگ میں ہے شہرہ تیرے نام کا
تیرے عظمت کو ہم ہونے دیں گے نا کم
اے وطن اے وطن تجھ پر قربان ہم

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے وطن ہم تجھ پر قربان ہوں کہ تو ساری دنیا میں مشہور ہے، سب تجھ اسلام کا قلعہ کہتے ہیں ہم تیری عظمت کو کبھی کم نہ ہونے دیں گے۔

5 شہر تیرے حسین، گاؤں پیارے تیرے
کتنے دل کش ہیں یہ رنگ سارے تیرے
تجھ پہ اللہ رکھے ہمیشہ کرم
اے وطن، اے وطن، تجھ پر قربان ہم

تشریح: اس شعر میں شاعر وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تیرے شہر اور گاؤں کتنے خوبصورت ہیں۔ تیرے سب رنگ و نظارے ہمیں بہت پیارے اور عزیز ہیں۔ اللہ پاک ہمیشہ تجھ پر اپنی مہربانی کرتا رہے۔ ہم تجھ پر قربان ہوں۔

6 تیری مٹی کو محنت سے سونا کریں
رشک جنت ترا کونا کونا کریں
تیرے اہل ہنر ، تیرے اہل قلم
اے وطن۔اے وطن۔ تجھ پر قربان ہم

تشریح: اس شعر میں شاعر اپنے وطن سے وعدہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہم اتنی محنت کریں گے کہ تیری مٹی کو سونا بنادیں گے۔ اور تیرے کونے کونے کو جنت جیسا بنادیں گے تیرے اہل ہنر اور اہل قلم مل کر کے تجھے شاندار بنادیں گے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) تو بڑا معتبر، تو بڑا ___محترم___۔

(ب) شہر تیرے حسیں، ___گاؤں___ پیارے تیرے ۔

(ج) تیری ___مٹی___ کو محنت سے سونا کریں۔

(د) کتنے ___دکھ___ جھیل کر ہم نے پایا تجھے۔

(ہ) اب نہ پیچھے ہٹیں گے ہمارے ___قدم___۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دکھ	سکھ	جنت	دوزخ
عزت	ذلت	گاؤں	شہر
پیچھے	آگے	گرم	ٹھنڈا، سرد

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
انعام	انعامات	بڑا	بڑے
عزت	عزتیں	قربان	قربانیاں
زمانہ	زمانے	قوم	اقوام

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) جھیل ہم کر پایا نے دکھ تجھے کتنے

کتنے دکھ جھیل کر ہم نے پایا تجھے۔

(ب) قربان وطن تجھ پہ ہم وطن اے !اے وطن

اے وطن، اے وطن ! تجھ پر قربان ہم۔

(ج) رب انعام ہے تو کا، کرم کا اس ہے

تو ہے انعام رب کا، ہے اس کا کرم

(د) اسلام کا قلعہ سب ہیں کہتے کو تجھ

تجھ کو کہتے ہیں سب قلعہ اسلام کا۔

(ہ) ترے گاؤں پیارے حسیں، تیرے شہر

شہر تیرے حسیں، گاؤں پیارے تیرے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
دکھ	غم	ہمیں دوسروں کے دکھ میں شریک ہونا چاہیے۔
قربانی	ذبح کرنا	اس سال ہم نے عیدالضحیٰ پر گائے کی قربانی ہے۔
عظمت	بڑائی	محنت میں عظمت ہے۔

وطن	ملک	ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔
کرم	فضل	اللہ کا ہم پر بڑا کرم ہے۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی
پایا	حاصل کیا
جنت	بہشت
حسین	خوبصورت

الفاظ	معانی
عظمت	بڑائی
جگ	دنیا
ہمیشہ	باقی رہنے والا

سبق نمبر 8

حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ

خلاصہ

حضرت سچل سرمست سندھ کے ایک بزرگ شاعر تھے۔ ان کا اصل نام عبدالوہاب تھا۔ وہ 1152ء ہجری میں خیر پور کے ایک قصبے درازا میں پیدا ہوئے۔ ابھی چھ سال کے ہی تھے کے ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ انہیں زبانیں سیکھنے کا بہت شوق تھا۔ وہ سات زبانوں یعنی سندھی، اردو، فارسی، عربی، پنجابی، بلوچی، اور سرائیکی کے ماہر تھے۔ اسی لیے انہیں سات زبانوں والا شاعر بھی کہتے ہیں۔ انہوں نے اپنے اشعار میں لوگوں کو نیکی اور اخلاق کی تعلیم دی۔ انہیں سرمست بھی کہتے ہیں۔ شاعری میں انہوں نے کبھی اپنا نام سچو، سچل، سچے ڈنو رکھا اور کبھی آشکار اور خدائی رکھا۔ لیکن سچل کے نام سے مشہور ہوئے۔

وہ بڑے تنہائی پسند تھے۔ اکثر ویرانوں میں بھی جا کر شاعری کرتے تھے۔

ان کی خوراک اور لباس سادہ تھے۔ اکثر روزے رکھتے تھے۔ ان کا انتقال 14 رمضان 1242ء کو نوے سال کی عمر میں ہوا۔ ان کا مزار درازا میں ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
قصبہ	گاؤں	اکبر کے دادا خیر پور کے قصبے میں رہتے ہیں۔
بزرگ	معزز	سچل سرمست ایک بزرگ صوفی شاعر تھے۔
انتقال	وفات	سچل سرمست کا انتقال 14 رمضان 1242ء میں ہوا۔
ہفت زبان	سات زبانیں	سچل سرمست نے ہفت زبان میں شاعری کی۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ ____سندھ____ کے ایک بزرگ شاعر تھے۔

(ب) وہ ۱۱۵۲ھ میں ____خیر پور____ کے ایک قصبے ''درازا'' میں پیدا ہوئے۔

(ج) ____سچل سرمست____ سات زبانوں میں شاعری کرتے تھے۔

(د) حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ جب ذرا بڑے ہوئے تو ____تنہائی پسند____ ہو گئے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پسند	ناپسند	جانور	انسان
اکثر	تھوڑا	دینی	دنیاوی
نیکی	بدی		

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) گیا ہو والد کا انتقال کے اُن کہ تھے ہی کے سال چھ ابھی۔

ابھی چھ سال کے تھے کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔

(ب) عبدالوہاب ان تھا نام اصلی کا ان۔

ان کا اصل نام عبدالوہاب تھا۔

(ج) پڑھتے سے تھے پابندی وقت کی نماز وقت پانچوں۔

پانچوں وقت کی نماز پابندی سے پڑھتے تھے۔

(د) نہیں کیا شکار جانور کسی کا کبھی کہ یہاں تک۔

یہاں تک کہ کبھی کسی جانور کا شکار نہیں کیا۔

(ہ) ''سرمست'' ہیں کہتے بھی انھیں لیے اس۔

اس لیے انہیں سچل سرمست بھی کہتے ہیں۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
شاعر	شعراء	علم	علوم
سلسلہ	سلسلے	وقت	اوقات
تکلیف	تکالیف	جذبہ	جذبے

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) حضرت سچل رحمۃ اللہ علیہ بلوچستان کے ایک بزرگ شاعر تھے۔ ✗

(ب) ان کا اصلی نام عبدالوہاب تھا۔ ✓

(ج) اکثر اللہ کی یاد میں وقت گزارتے تھے۔ ✓

(د) پانچوں وقت کی نماز پابندی سے پڑھتے تھے۔ ✓

(ہ) حضرت قلندر شہباز کو 'شاعر ہفت زبان'' بھی کہا جاتا ہے۔ ✗

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔

(i) 1152ء میں ✓ (ii) 1252ء میں (iii) 1352ء میں

(ب) ابھی چھ سال ہی کے تھے کہ انتقال ہو گیا ان کے:

(i) چچا کا (ii) بھائی کا (iii) والد کا ✓

(ج) وہ ________ زبانوں کے ماہر تھے:

(i) پانچ (ii) سات ✓ (iii) نو

(د) حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ________ سال کی عمر میں ہوا۔

(i) اسی (ii) نوے ✓ (iii) سو

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) حضرت سچل سرمست رحہ سنڌ جو عظيم صوفي شاعر هو.

(ب) حضرت سچل سرمست رحہ حق ۽ سچ جو پيغام ڏنو.

(ج) حضرت سچل سرمست رحہ کي ”هفت زبان“ شاعر چيو ويندو آهي.

(الف) حضرت سچل سرمستؒ سندھ کے عظیم صوفی شاعر تھے۔

(ب) حضرت سچل سرمست نے حق اور سچ کا پیغام دیا۔

(ج) حضرت سچل سرمستؒ کو سات زبانوں والا شاعر کہتے ہیں۔

سبق نمبر 9

اچھا شہری

خلاصہ

جاوید حسین تعلیم سے فارغ ہو کر اپنے گاؤں واپس آیا تو یہاں کی حالت بہت خراب تھی۔ ہر طرف گندگی تھی۔ گندے پانی کی وجہ سے ہر طرف بدبو تھی۔ مچھر اور مکھیاں بہت زیادہ تھیں۔ بیماریاں عام تھیں۔ بچے آوارہ ہو چکے تھے۔ ماں باپ کو ان کی پرواہ نہ تھی۔ اکثر جھگڑتے رہتے تھے۔

جاوید حسین سے گاؤں کی حالت دیکھی نہ گئی اور اس نے گاؤں کی بھلائی کے لیے سوچا، اس نے مسجد کو صاف کیا۔ محلے کے بچوں کو پاس بٹھایا۔ انہیں پیاری پیاری کہانیاں سناتا بسکٹ، مٹھائی اور ٹافیاں دیتا بچوں کے ساتھ مل کر مسجد کے برابر والی زمین سے جھاڑیاں اور مٹی سے آلودہ پودوں کو صاف کرتا۔ کچھ دن بعد زمین صاف ہوگئی، مسجد کا کنواں جو کوڑے کرکٹ سے بھرا ہوا تھا صاف ہو گیا۔ زمین کو میٹھا پانی کیا ملا پھول اور پودے اگنے لگے۔ بچوں کو کھیل کے لیے زمین مل گئی۔

کھیل ہی کھیل میں جاوید حسین نے بچوں کو کام پر لگا دیا کچھ دنوں میں ساری زمین ہری بھری ہوگئی۔ اب سبزیوں کی کاشت ہونے لگی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی مالی حالت بہتر ہونے لگی۔ جاوید حسین نے گندے پانی کی نالیاں بنوائیں، راستوں کو صاف کیا، دونوں اطراف سے درخت لگ گئے کچھ ہی دنوں میں گاؤں ایک مثالی گاؤں بن گیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
وجہ	سبب	مہنگائی کی وجہ سے غریب عوام بہت پریشان ہے۔
مرحوم	وفات پاگئے	احمد علی (مرحوم) کی آج برسی تھی۔
خواہش	آرزو	اسلم کی خواہش ہے کہ وہ بڑا ہو کر ڈاکٹر بنے۔
عمل	کر کے دکھانا	ہمیں زبان سے کہے ہوئے الفاظ پر عمل کرنا چاہیے۔
جذبہ	لگن	شاہد محنت کرنے کا جذبہ رکھتا ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) مکھیوں اور مچھروں کی ____بہتات____ تھی۔

(ب) لڑکے دن رات کھیل میں ____مگن____ رہتے تھے۔

(ج) جاوید حسین سے اپنے گاؤں کی یہ ____حالت____ نہ دیکھی گئی۔

(د) زمین ایک عرصے سے ____پیاسی____ تھی۔

(ہ) کچھ دنوں میں ساری ____زمین____ ہری بھری ہوگئی۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) دیتیں گلی پھینک میں گھر کا کرکٹ کوڑا۔

گھر کا کوڑا کرکٹ گلی میں پھینک دیتیں۔

(ب) رہتے مگن تھے رات کھیل دن لڑکے میں۔

لڑکے دن رات کھیل میں مگن رہتے تھے۔

(ج) گئی دیکھی نہ حالت یہ کی گاؤں سے اپنے جاوید حسین۔

جاوید حسین سے اپنے گاؤں کی یہ حالت نہ دیکھی گئی۔

(د) بہتات کی تھی مچھروں اور مکھیوں۔

مچھروں اور مکھیوں کی بہتات تھی۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
گاؤں	شہر	گندگی	صفائی
ان پڑھ	پڑھا لکھا	خراب	اچھا
عورتیں	مرد	حاضر	غیر حاضر

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
زمین	رمینیں	مدرسہ	مدرسے
حالت	حالتیں	زندگی	رندگیاں
مسجد	مسجدیں	طرف	اطراف

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) ٻين جي خدمت ڪرڻ بہ عبادت آهي.

(ب) سٺن ڪمن ڪرڻ سان الله پاڪ خوش ٿيندو آهي.

(ج) اسان کي بہ پنهنجي شهر ۽ ڳوٺ کي صاف رکڻ گهرجي.

اردو میں ترجمہ

(الف) دوسروں کی خدمت کرنا بھی عبادت ہے۔

(ب) اچھے کام کرنے سے اللہ پاک خوش ہوتا ہے۔

(ج) ہمیں اپنے شہر اور گاؤں کو صاف رکھنا چاہیے۔

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مرد	عورت	استاد	استانی

بچہ	بچی	عالم	عالمہ
نوکر	نوکرانی	دھوبی	دھوبن

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ویران	سنسان	محبت	الفت
خواہش	آرزو،تمنا	عیش	عشرت،آرام
بسر کرنا	گزارنا	شاعر	وہ شخص جوشاعری کرتا ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) جاوید حسین واپس آیا تو گاؤں کی حالت بہتر تھی۔ ✗

(ب) لڑکے دن رات پڑھتے رہتے تھے۔ ✗

(ج) گاؤں کے بچے جو آوارہ پھرتے تھے، انھیں کھیل کی جگہ مل گئی۔ ✓

(د) کچھ دنوں بعد ساری زمین ہری بھری ہوگئی۔ ✓

(ہ) بچے بڑے شوق سے کام کرنے لگے۔ ✓

سبق نمبر 10

علم کے فائدے

خلاصہ

علم ایک بہت بڑی دولت ہے۔ کیوں کہ یہ ایسی دولت ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔ علم ایک ایسی زبردست طاقت ہے جو آدمی کے اندر ہمت اور حوصلہ پیدا کرتی ہے۔ یہ علم ہی ہے جس کی بدولت انسان خدا کو پہچان سکتا ہے۔ علم عقل کو بڑھاتا ہے۔ اسے نکھارتا ہے، اسے جلا بخشتا ہے۔علم آدمی کو برے اور بھلے کی تمیز کرنا سکھاتا ہے۔علم کے بغیر آدمی کو اچھائی برائی میں فرق سمجھ میں نہیں آسکتا۔ مشہور سیاح کرسٹوفر لو لمبس نے اپنے علم کی وجہ سے ہی نئی دنیا امریکہ دریافت کی۔ انسان نے ہوائی اور سمندری جہاز بنائے۔ علم سے ہی دنیا میں عزت ملتی ہے۔ علم کے بغیر انسان جاہل کہلاتا ہے اور جاہل اور حیوان میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

اشعار کی تشریحات

1: علم اک لازوال دولت ہے۔
علم اک بے مثال طاقت ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر علم کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہتا کہ علم ایک ایسی دولت ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی اور ایک ایسی طاقت ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔

2: دولت علم ہی سے خدا کو پہنچانا
علم ہی سے برا بھلا جانا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ علم ہی کی بدولت ہم نے خدا کی ذات کو پہنچانا ہے اور اس کی بدولت ہی ہم برے بھلا میں فرق کرنے کے قابل ہوئے ہیں۔

3: علم ہی سب ہنر سکھاتا ہے
علم ہی آدمی بناتا ہے

تشریح: اس شعر شاعر کہتا ہے کہ یہ علم ہی ہے کہ جو ہر قسم کا ہنر سکھاتا ہے اور علم ہی ہے کہ جو ہمیں صحیح معنوں میں آدمی بناتا ہے۔

4: علم سے آدمی کی عزت ہے۔
علم سے آدمی میں بہت ہمت ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ آدمی کی عزت علم کی وجہ سے ہے اور جو آدمی کے اندر ہمت و حوصلہ ہے وہ بھی علم ہی کی بدولت ہے۔

5: علم نے عقل کو جلادی ہے
نئی دنیا ہمیں دکھادی ہے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ علم ہی نے عقل کو ایک نئی زندگی دی ہے اسے نکھارا ہے جس کی بدولت انسان نے ترقی کر کے دنیا کو ہی بدل ڈالا ہے۔

6: ہر سمندر میں تیرنے کے لیے
بن گئے علم سے جہاز نئے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اس علم کی وجہ سے ہم نئے نئے جہاز بنا کر سمندر کو عبور کر سکتے ہیں۔

7: ہر طرف اڑ رہے ہیں طیارے
ہیں بنے علم ہی سے یہ سارے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ یہ جو فضا میں طیارے پرواز کر رہے ہیں یہ علم ہی کی وجہ سے بنے نہیں۔

8: علم کی دھن جسے لگی ہی نہیں
سچ تو یہ ہے وہ آدمی ہی نہیں

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ جس کو علم کا شوق نہیں ہے وہ آدمی نہیں۔

9: یہ اثر ہو دعائے ،، نیر ،، میں
علم کی روشنی ہو گھر گھر میں

تشریح: اس شعر میں شاعر نے یہ دعا کی ہے کہ علم کی روشنی گھر گھر میں پھیل جائے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) علم اک ___لازوال___ دولت ہے۔
(ب) ___علم___ ہی سب ہنر سکھاتا ہے۔
(ج) علم نے ___عقل___ کو جلا دی ہے۔
(د) علم کی ___روشنی___ ہو گھر گھر میں۔
(ہ) علم سے ___آدمی___ کی عزت ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
لازوال	نہ ختم ہونے والی	علم ایک لازوال دولت ہے۔
طاقت	قوت	علم ایک طاقت ہے۔
علم	دانش، واقفیت	علم انسان کو شعور عطا کرتا ہے۔
آدمی	شخص	بوڑھا آدمی کھیت میں بیٹھا تھا۔
عقل	شعور، سمجھ	اللہ نے ہر انسان کو عقل عطا کی ہے۔
دولت	پیسہ، مال	احسن کے پاس بہت دولت ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سچ	جھوٹ	روشنی	اندھیرا

انسان	حیوان	چھوٹا	بڑا
بُرا	اچھا	دنیا	آخرت

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
علم	علوم	عقل	عقلیں
فائدہ	فائدے	طیارہ	طیارے
ہمت	ہمتیں	طرف	اطراف

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہے علم اک دولت لازوال

(ب) سکھاتا ہنر ہی سب علم ہے

(ج) دی دکھا ہے دنیا ہمیں نئی

(د) سے نئے جہاز گئے بن علم

(ہ) گھر میں گھر ہو علم روشنی کی

(الف) علم اک لازوال دولت ہے۔

(ب) علم ہی سب ہنر سکھاتا ہے۔

(ج) نئی دنیا ہمیں دکھا دی ہے۔

(د) بن گئے علم سے جہاز نئے۔

(ہ) علم کی روشنی ہو گھر گھر میں۔

سبق نمبر 11

مہمان نوازی

خلاصہ

ایک دفعہ، ایک عباسی خلیفہ بھیس بدل کر سفر کر رہے تھے۔ راستے میں بارش ہونے لگی۔ دور سے جھونپڑی نظر آئی شام ہونے والی تھی، خلیفہ نے اپنے خادم کے ساتھ رات اس جھونپڑی میں گزارنے کا فیصلہ کیا۔

جھونپڑی کے مالک نے جو کہ ایک غریب کسان تھا آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا اور انہیں جھونپڑی میں لے گیا۔ کسان اپنی بیوی اور ایک شیر خوار بچے کے ساتھ اس کے پاس صرف ایک بکری تھی جس کا دودھ ان کا بچہ پیتا تھا۔ ان کے پاس مہمانوں کو کھلانے کے لیے کچھ نہ تھا۔ کسان نے اپنی بیوی سے کہا کہ بکری پکڑ لاؤ ذبح کر کے مہمانوں کو کھانا کھلائیں جو کہ دور سے آئے ہیں بھوکے ہوں گے۔ بیوی نے کہا کہ اگر بکری نہ رہی تو بچے کو دودھ کہاں سے پلائیں گے لیکن کسان نے اپنے مہمانوں کو بھوکا نہ رکھنا چاہا۔ اس نے بکری ذبح کی اور مہمانوں کے لیے کھانا تیار کیا۔ وہ مسلمانوں کو کھانا کھلا کر سو گئے۔

صبح کو خلیفہ نے خادم سے کہا کہ یہ ایک ہزار دینار اس کسان کو دے دو۔ خادم نے کہا کہ حضور کسان کی بکری تو چند دینار کی تھی آپ اسے ایک ہزار دینار دے رہے ہیں۔ خلیفہ نے کہا ''اگر کسان مجھے نہیں جانتا تو کیا ہوا میں تو اپنی حیثیت سے واقف ہوں۔ کسان نے اپنا سارا مال ہم پر قربان کر دیا مگر ہمارے لیے ایک ہزار دینار معمولی رقم ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ایک دفعہ ایک عباسی خلیفہ بھیس بدل کر ___سفر___ کر رہا تھا۔

(ب) راستے میں ___بارش___ ہونے لگی۔

(ج) جھونپڑی کا مالک ایک غریب ___کسان___ تھا۔

(د) کسان کے گھر میں اس دن ___کھانے___ کو کچھ بھی نہ تھا۔

(ہ) ان کی ساری ___دولت___ صرف ایک بکری تھی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
بھیس	لباس	خلیفہ ہارون الرشید بھیس بدل کر عوام کے مسائل معلوم کرتے تھے۔
خادم	نوکر	امجد کے گھر میں تین خادم ہیں۔
قریب	نزدیک	میرا اسکول گھر کے قریب ہے۔
ذبح	قربان کرنا، کاٹنا	اس سال عیدالضحیٰ پر ہم اونٹ ذبح کریں گے۔
حیثیت	رتبہ، مرتبہ	احمد کے ابو فیکٹری میں مینیجر کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خادم	مالک	قریب	دور
جھونپڑی	محل	بچہ	بوڑھا
غریب	امیر		

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) لگی بارش ہونے راستے میں۔

(الف) راستے میں بارش ہونے لگی۔

(ب) بھی نہ کچھ تھا کو کھانے اس میں دن گھر کے کسان۔

(ب) کسان کے گھر میں اس دن کھانے کو کچھ بھی نہ تھا۔

(ج) بہت وہ تھا آنے پر مہمان کے خوش۔

(ج) مہمان کے آنے پر وہ بہت خوش تھا۔

(د) ہر چاہتا تھا مہمانوں میں کھلانا حال میں کھانا وہ لیکن۔

(د) لیکن وہ ہر حال میں مہمانوں کو کچھ کھلانا چاہتا تھا۔

(ہ) لائی پکڑ مطابق بیوی بکری کے حکم شوہر کے چنانچہ۔

(ہ) چنانچہ شوہر کے حکم کے مطابق بیوی بکری کو پکڑ لائی۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
راستہ	راستے	بکری	بکریاں
فیصلہ	فیصلے	حکم	احکام
رقم	رقوم	ضرورت	ضروریات

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ایک دفعہ عباسی خلیفہ بھیس بدل کر سفر کر رہا تھا۔ ✓

(ب) راستے میں طوفان آ گیا۔ ✗

(ج) جھونپڑی کا مالک ایک چرواہا تھا۔ ✓

(د) مہمان دور سے آئے تھے اور بہت ہی پیاسے تھے۔ ✗

(ہ) ”لو یہ ایک ہزار دینار کسان کو دے دو“۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) دور سے ایک ____________ نظر آئی۔

(i) ندی (ii) جھیل (iii) جھونپڑی ✓

(ب) ____________ ہونے والی تھی۔

(i) صبح (ii) شام ✓ (iii) رات

(ج) ان کی ساری دولت ایک ____________ تھی۔

(i) بکری ✓ (ii) بیٹی (iii) حویلی

(د) مگر ہمارے لیے ایک ____________ دینار معمولی رقم ہے:

(i) ہزار ✓ (ii) لاکھ (iii) ارب

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) عباسي خليفو هڪ رحمدل انسان هو.

(ب) هاريءَ مهمانن خاطر پنهنجي ٻڪري ذبح ڪئي.

(ج) هاري پنهنجي گهرواريءَ ۽ ٻار سان گڏ جهوپڙيءَ ۾ رهندو هو.

اردو ترجمہ

(الف) عباسی خلیفہ ایک رحم دل انسان تھے۔

(ب) کسان نے مہمانوں کے خاطر اپنی بکری ذبح کی۔

(ج) کسان اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ جھونپڑی میں رہتا تھا۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کسان	ہاری	معمول	دستور
قربان	ذبح کرنا	بھیس	لباس
بارش	برسات	مطابق	برابر، مانند

سبق نمبر 12

بی اماں

خلاصہ

بی اماں کا اصل نام آبادی بیگم تھا۔ ان کے دو بیٹے تھے جو بڑے ہو کر مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کے نام سے مشہور ہوئے۔ دونوں بھائیوں کی بی اماں نے ایسی تربیت کی کہ وہ بڑے ہو کر سچے مسلمان ثابت ہوئے۔ بی اماں کے دل میں اسلام کے لیے بے پناہ محبت تھی۔ بی اماں نماز اور روزے کی سخت پابند تھیں۔ اپنے لباس کے لیے خود سوت کاتتیں، لمبا کرتا، چوڑی دار پاجامہ، سر پر دوپٹہ، ان کا لباس تھا۔ ضعیفی میں بھی شہر شہر جا کر مسلمانوں کی آزادی کی تقریریں کرتیں۔ وہ اکثر کہتی تھیں کہ دنیا کے سارے مسلمان مجھے اتنے ہی عزیز ہیں جتنے محمد علی اور شوکت علی۔

بی اماں نے 1945ء میں وفات پائی۔ انھیں ان کے اسلامی کردار کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
وفات	انتقال	بی اماں کا انتقال 1945ء میں ہوا۔
قول	کہی ہوئی بات	انسان کو اپنے قول پر قائم رہنا چاہیے۔

عظمت	بڑائی	محنت میں عظمت ہے۔
جوش	ولولہ، جذبہ	انسان کو جوش سے نہیں ہوش سے کام لینا چاہیے۔
آغوش	گود	ماں کی آغوش میں ہی بچے کی بہتر تربیت ہوتی ہے۔
ضعیف	بوڑھا ناتواں	احمد کے دادا بہت ضعیف ہیں۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) بچے کا پہلا مدرسہ ماں کی ___گود___ ہے۔

(ب) ان بزرگ خاتون کا نام ___آبادی بیگم___ تھا۔

(ج) بی اماں نے ___1945ء___ میں وفات پائی۔

(د) وہ ___انگریزوں___ سے معافی مانگنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
باپ	ماں	شاعر	شاعرہ
بھائی	بہن	شیر	شیرنی
بلا	بلی		

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
محبت	نفرت	شہر	گاؤں
ہمیشہ	کبھی کبھی	خوش	ناخوش
سچا	جھوٹا	خوبی	خرابی، نقص

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) بچے کا پہلا ____________ ماں کی گود ہے۔

(i) اسکول (ii) مدرسہ ✓ (iii) گھر

(ب) مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کی والدہ کا نام ہے:

(i) رخسانہ بیگم (ii) نغمہ بیگم (iii) آبادی بیگم ✓

(ج) مولانا محمد علی اور بہت سے رہنما ____________ میں بند تھے۔

(i) جیل ✓ (ii) گھر (iii) تہہ خانے

(د) بی اماں نے وفات پائی:

(i) ۱۹۲۲ء میں (ii) ۱۹۲۵ء میں ✓ (iii) ۱۹۲۶ء میں

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) کسی دانا کا قول ہے کہ بچے کا پہلا مدرسہ ماں کی گود ہے ✓

(ب) ان بزرگ خاتون کا نام آبادی بیگم تھا ✓

(ج) بی اماں روزے اور نماز کی سختی سے پابند نہیں تھیں۔ ✗

(د) ان میں قوم سے محبت اور اسلامی جوش پیدا کیا۔ ✓

(ہ) انہوں نے تاریخ میں حق گوئی اور بے باکی کی روشن مثال نہیں چھوڑی ہے۔ ✓

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) باہر آ گئے سے جیل مانگ کر معافی بہت سے لوگ۔

(ب) سختی نماز کی تھیں پابند سے روزے اور بی اماں۔

(ج) سوت کاتیں خود لباس اپنے کے لیے۔

(د) آئیں کہاں سے خوبیاں یہ سچے کی مسلمان میں ان۔

(ہ) مثال چھوڑی ہے بے باکی کی روشن گوئی تاریخ میں حق نے انہوں۔

درست جملے

(الف) بہت سے لوگ معافی مانگ کر جیل سے باہر آگئے۔

(ب) بی اماں روزے اور نماز کی سختی سخت پابند تھیں۔

(ج) اپنے لباس کے لیے خود سوت کاتتیں۔

(د) ان میں یہ سچے مسلمان کی خوبیاں کہاں سے آئیں۔

(ہ) انھوں نے حق گوئی اور بے باکی کی روشن مثال چھوڑی ہے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
حکومت	حکومتیں	مدرسہ	مدرسے
تقریر	تقاریر	حرکت	حرکتیں
سچا	سچے	سختی	سختیاں

سبق نمبر 13

صبح کی سیر

خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کل صبح سویرے جو میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کے اس وقت عجیب سماں تھا۔ عجیب سی بہار اور فرحت تھی۔ خوشی کا وقت تھا۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ ہر طرف پرندوں کے چہچہانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ اچانک مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ گھر سے نکلا اور باغ کی طرف جایا جائے۔ میں نے ایک عجیب سی بہار دیکھی۔ ہر طرف دختوں کی قطاریں تھیں۔ باغ میں ہر طرف پھل ہی پھول کھلے ہوئے تھے۔ اور سارا باغ پھولوں کی خوشبو سے مہکا ہوا تھا، باغ میں کہیں آم کے درخت تھے۔ کہیں پر انار کے درخت تھے۔ جنہیں دیکھ کر بہار کا لطف آیا۔ یہ جو بھی بہاریں ہیں یہ اللہ ہماری خوشی کے لیے پیدا کی ہیں۔ آخر میں شاعر انسان کو ہدایت کرتے ہیں جو شخص صبح سویرے اٹھے گا وہ سارا دن ہنسی خوشی رہے گا۔ صبح سویرے اٹھنے سے کبھی بھی انسان سست نہیں ہوگا۔ وہ بہت سی بیماریوں سے بھی بچا رہے گا۔ اس لیے آدمی کو چاہیے کہ وہ صبح سویرے اٹھے کیوں کہ صبح سویرے اٹھنا سو بیماریوں کی دوا ہے۔

اشعار کی تشریحات

1: سویرے جو کل آنکھ میری کھلی
عجب تھی بہار اور عجب سیر تھی

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ کل صبح سویرے جو میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ اس وقت عجیب سماں تھا عجیب سی بہار اور فرحت تھی۔

2: خوشی کا تھا وقت اور ٹھنڈی ہوا
پرندوں کا تھا ہر طرف چہچہا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ وہ خوشی کا وقت تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی ہر طرف سے پرندوں کے چہچہانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔

3: یہی جی میں آئی کہ گھر سے نکل
ٹہلتا ٹہلتا ذرا باغ چل!

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ ایسے میں میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ گھر سے نکل کر باغ کی طرف جایا جائے۔

4: چھڑی ہاتھ میں لے کے گھر سے چلا
اور اِک باغ کا سیدھا رستہ لیا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ میں چھڑی ہاتھ میں لے کر گھر سے نکلا اور باغ کو جانے والے راستہ پر چل دیا۔

5: وہاں اور ہی جا کے دیکھی بہار
درختوں کی ہے ہر طرف اک قطار

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ باغ میں جا کر میں نے اک عجیب سی بہار دیکھی ہر طرف درختوں کی قطاریں تھیں۔

6: کھلے پھول ہیں اس قدر جابجا
کہ خوش بو سے ہے باغ مہکا ہوا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ باغ میں ہر طرف بس پھول ہی پھول کھلے ہوئے تھے۔ اور سارا باغ پھولوں کی خوشبو سے مہکا ہوا تھا۔

7: کہیں آم ہیں اور کہیں ہیں انار
کہیں کھٹے میٹھے ہیں دیتے بہار

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ باغ میں کہیں آم کے درخت تھے کہیں پر انار کے درخت تھے جنہیں دیکھ کر بہار کا لطف آیا۔

8: خدا نے ہماری خوشی کے لیے
یہ سامان سارے ہیں پیدا کیے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ یہ جو بھی بہاریں ہیں یہ خدا پاک نے ہماری خوشی کے لیے پیدا کی ہیں۔

9: سویرے ہی اٹھے گا جو آدمی
رہے گا وہ دن بھر ہنسی اور خوشی

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ جو شخص بھی صبح سویرے نیند سے جاگے گا وہ سارا دن ہنسی خوشی رہے گا۔

10: نہ آئے گی سستی کبھی نام کو
کرے گا خوشی سے ہر اک کام کو

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ صبح سویرے اٹھنے سے کبھی بھی آدمی سست نہیں ہوگا اور خوشی خوشی ہر کام کرے گا۔

11: رہے گا وہ بیماریوں سے بچا
یہ ہے سو دواؤں سے بہتر دوا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ جو صبح سویرے اٹھے گا۔ وہ بہت سی بیماریوں سے بچا رہے گا۔ شاعر نے صبح سویرے اٹھنے کو سو بیماریوں کی دوا قرار دیا ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
سویرے	صبح	صبح سویرے اٹھنا اچھی عادت ہے۔
عجب	عجیب	احمد: تمہارا بات کرنے کا انداز ہی عجیب ہے۔
سیر	تفریح	صبح کی سیر کرنا صحت کے لیے اچھی ہے۔
رستہ	راستہ	یہ رستہ گاؤں کی طرف جاتا ہے۔
جابجا	ہر جگہ	میرے دوست کو جابجا گھومنے کا شوق ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) سویرے جو کل ______آنکھ______ میری کھلی۔

(ب) عجب تھی ______بہار______ اور عجب سیر تھی۔

(ج) رہے گا وہ ______بیماریوں______ سے بچا۔

(د) یہ ہے سو دواؤں سے بہتر ______دوا______۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
سویرا	سویرے	پرندہ	پرندے
خوشی	خوشیاں	باغ	باغات
قطار	قطاریں	بیماری	بیماریاں

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) صبح جو سوير سير ڪرڻ سان صحت سُٺي رهندي آهي.

(ب) باغ ۾ خوبصورت وڻ هوندا آهن.

تازا تازا ميوا کائڻ گهرجن.

انسان کي پنهنجي صحت جو خيال رکڻ گهرجي.

اردو ترجمہ

(الف) صبح سویرے سیر کرنے سے صحت اچھی رہتی ہے۔

(ب) باغ میں خوبصورت پرندے ہوتے ہیں۔

(ج) انسان کو اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔

سبق نمبر 14

منگلا بند

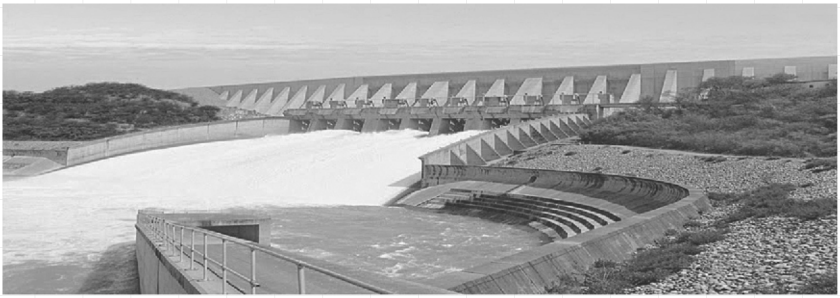

خلاصہ

منگلا بند دنیا میں مٹی کے بنے ہوئے بندوں میں سے دوسرا بڑا بند ہے یہ 3ء22 کلو میٹر لمبا اور 120 میٹر اونچا ہے۔ اس میں دریائے جہلم کے پانی کو جمع کیا جاتا ہے۔ اس بند کی تعمیر مقررہ مدت سے ایک سال پہلے مقرر کرلی گئی۔ پانی جمع کرنے کے دو بڑے مقاصد ہیں۔ ایک تو یہ کہ پانی ہمارے ملک کے کھیتوں کو سیراب کرتا ہے اور دوسرے اس سے بجلی بنتی ہے۔ اس بند میں پانچ سرنگیں بھی بنائی گئیں ہیں۔ دریا کا پانی ان پانچ سرنگوں سے گذرتا ہوا ایک بہت بڑے بجلی گھر کو جاتا ہے۔ وہاں اس کی مدد سے بجلی پیدا ہوتی ہے۔ منگلا کی جھیل تقریباً ایک سو پچاس مربع کلومیٹر علاقے پر پھیلی ہوئی ہے۔

پانی جمع کرنے کا ایک اور بھی فائدہ ہے۔ جن دریاؤں میں بہت زیادہ پانی آجاتا ہے تو سیلاب آنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس سیلاب سے بچنے کے لیے پانی کو بھی ایک جگہ جمع کرلیا جاتا ہے۔ اور ضرورت کے وقت اور ضرورت کے مطابق نہروں میں چھوڑا جاتا ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
بند	رکا ہوا پانی	دریا کے قریب بند تعمیر ہو گیا ہے۔

قوم	ذات، فرقہ	ہمیں پاکستان قوم ہیں۔
حکومت	اختیار	مسلمانوں نے بر صغیر پر ایک ہزار سال حکومت کی۔
کھیت	کاشت کرنے کی زمین	میرے دوست کے بہت کھیت ہیں۔
سرنگیں	زمین یا پہاڑ کے اندر کا راستا	پہاڑو کے اندر سر نگیں نکالی گئی ہیں۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دوست	دشمن	گاؤں	شہر
مکمل	نامکمل	رات	دن
گندا	صاف	چھوٹے	بڑے

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) حکومت نے ان لوگوں کے لیے نیا ـــــ میرپور ـــــ بسایا ہے۔

(ب) اس کے علاوہ ـــــ چھ ـــــ نئے گاؤں بھی بسائے ہیں۔

(ج) گرمیوں کی چھٹیوں میں وسیم اپنے بھائی جان کے ساتھ ـــــ راولپنڈی ـــــ گیا۔

(د) ـــــ اللہ ـــــ نے انسان کو بڑی طاقت دی ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) سردی کی چھٹیوں میں وسیم اپنے بھائی جان کے ساتھ راولپنڈی گیا۔ ✗

(ب) جھیل تقریباً ۱۷۰ مربع کلومیٹر پر پھیلی ہوئی ہے۔ ✗

(ج) سڑک کے دونوں جانب پھولوں کی کیاریاں اور خوبصورت پارک تھے۔ ✓

(د) یہ بند ۳۰۲۲ کلومیٹر لمبا اور ۱۲۰ میٹر اونچا ہے۔ ✓

(ہ) یہ پانچ سرنگیں بڑی بڑی مشینوں کے ذریعے کھودی گئی ہیں۔ ✓

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
جھیل	جھیلیں	قوم	اقوام
قربانی	قربانیاں	خواہش	خواہشات
کشتی	کشتیاں	قصبہ	قصبے

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طاقت	قوت	لہریں	موجیں
خوبصورت	دلکش	قصبہ	گاؤں
قریب	نزدیک		

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) منگلا بند دنيا جي وڏن بندن منجهان هڪ بند آهي.

(ب) سيلاب کان بچڻ لاءِ بند ڪم ايندا آهن.

(ج) الله پاڪ انسان کي عقل عطا ڪيو آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) منگلا بند دینا کے بڑوں بندوں میں سے ایک ہے۔

(ب) سیلاب سے بچنے کے لیے بند کام آتے ہیں۔

(ج) اللہ پاک نے انسان کو عقل عطا کی ہے۔

سبق نمبر 15

ہم پاکستانی ہیں

خلاصہ

پاکستان ہمارا وطن ہے اور ہم نے یہ وطن بڑی قربانیاں دے کر حاصل کیا ہے۔ ہم سب اپنے ملک سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ ہمارے وطن کے تمام لوگ نہایت بہادر، مہمان نواز، محنتی اور جفاکش ہیں ہمارا قومی لباس شلوار قمیض ہے۔

ہم پاکستان اپنے وطن کی ترقی کے لیے محنت اور لگن سے کام کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا ملک دن دگنی رات چگنی ترقی کر رہا ہے۔ ہم اپنے ملک میں بنی ہوئی چیزوں کی بڑی قدر کرتے ہیں۔ انہیں استعمال کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہم اپنے یہاں کی بہت سی چیزیں دوسرے ممالک کو بھی بھیجتے ہیں۔ اس سے ہم بہت سا زرمبادلہ بھی کما لیتے ہیں۔

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے قدرتی دولت سے بھی مالا مال کیا ہے۔ اس کی زمین ذرخیز ہے۔ اس کے پہاڑوں کے سینوں میں قدرت نے معدنیات کے ذخیرے جمع کر رکھے ہیں۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ جب تک ہم اپنی ملک کو تمام برائیوں سے ختم نہ کر دیں۔ چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ اے پاک وطن ہم تیری سلامتی اور عزت اور وقار کے لیے کسی بھی قربانی سے گریز نہیں کریں گے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
فخر	بڑائی محسوس کرنا	احمد کو اپنی چالاکی پر بہت فخر ہے۔
وسیع	کشادہ	ہمارے اسکول کا کھیل کا میدان نہایت کشادہ ہے۔
خوشحال	دولت مند	ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ملک کو خوشحال بنائیں۔

زرِمبادلہ	کاروباری لین دین کا پیشہ	ہم قیمتی معدنیات سے بہت سا زرِمبادلہ کماتے ہیں۔
فضول	بے کار	ہمیں فضول کاموں میں اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صحرا	نخلستان	مضبوط	کمزور
پسند	ناپسند	بڑا	چھوٹا
محبت	نفرت	خوش حال	تنگ دست

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارا فرض ہے کہ پاکستان کو ____خوشحال____ اور ____مضبوط____ بنائیں۔

(ب) اپنے وطن کی ____پاکستان کی ترقی____ کے لیے دن رات محنت کرنی چاہیے۔

(ج) پاکستان کو ____اللہ تعالیٰ____ نے قدرتی دولت سے مالا مال کیا ہے۔

(د) ہم اس ____دولت____ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

(ہ) ہم اپنے قیمتی وقت کو ____فضول____ کاموں میں برباد نہیں کریں گے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ہم سب رہتے ہیں:

(i) الگ الگ (ii) مل جل کر ✓ (iii) ناراض ہو کر

(ب) ہمارا قومی لباس ہے:

(i) شلوار قمیض ✓ (ii) پینٹ شرٹ (iii) دھوتی کرتہ

(ج) پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے قدرتی ______________ سے مالا مال کیا ہے:

(i) نظاروں (ii) درختوں (iii) دولت ✓

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ ✓

(ب) ہم نے یہ وطن بنا کسی قربانی کے حاصل کیا ہے۔ ✗

(ج) ہم سب ملک سے محبت کرتے ہیں۔ ✓

(د) ہمارا قومی لباس پینٹ شرٹ ہے۔ ✗

(ہ) ہم اپنے ملک میں بنی ہوئی چیزوں کی قدر نہیں کرتے ہیں۔ ✗

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چیز	چیزیں	جنگل	جنگلات
ملک	ممالک	کامیابی	کامیابیاں
وادی	وادیاں	وطن	اوطان

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي پنهنجي وطن سان بيحد محبت آهي.

(ب) شاگردن کي پنهنجي تعليم تي ڌيان ڏيڻ گهرجي.

(ج) اسان جو ملڪ نهايت خوبصورت آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمیں اپنے وطن سے بہت محبت ہے۔

(ب) شاگردوں کو اپنی تعلیم پر دھیان دینا چاہیے۔

(ج) ہمارا ملک نہایت خوبصورت ہے۔

سبق نمبر 16

بھٹ شاہ کا میلا

خلاصہ

بھٹ شاہ کا میلہ عظیم صوفی شاعر حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کی یاد میں ہر سال صفر کی 14 تاریخ سے شروع ہوتا ہے اور تین روز تک جاری رہتا ہے۔ اس میلے میں دور دور سے عقیدت مند شریک ہوتے ہیں۔ بھٹ شاہ پہنچ پر یہ لوگ شاہ صاحب کے مزار پر فاتحہ خوانی کے لیے جاتے ہیں۔ جب تک میلہ رہتا ہے لوگ وہیں قیام کرتے ہیں۔ رات بھر خوب رونق رہتی ہے۔ دن بھر عقیدت مند وہاں آتے رہتے ہیں۔

میلے میں کھانے پینے کی چیزوں، مٹھائیوں اور خشک میوؤں کی بے شمار دکانیں ہوتی ہیں۔ مکئی کے ڈھیر لگے ہوتے ہیں۔ یہی اس میلے کی سوغات ہے جو لوگ خرید کر اپنے رشتے داروں کے لیے لے کر جاتے ہیں۔ کھیل تماشہ کرنے والوں کے گرد بھی لوگوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے، بندر کا ناچ، ریچھ ، ہاتھ کی صفائی، چکر جھولے، سرکس اورملھ وغیرہ کے مقابلے ہوتے ہیں۔

یہاں ایک عمارت میں وہ کتابیں ہیں جو شاہ صاحب پر لکھی گئیں ہیں ۔ رات کا سماں بڑا عجیب ہوتا ہے دور دور تک پھیلے ہوئے خیموں میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے فقیر اور درویش شاہ صاحب کا کلام ایسے پڑھتے ہیں کہ لوگ جھوم اٹھتے ہیں۔

شاہ صاحب کی زندگی انکے کلام، اور پیغام کے بارے میں ادبی محفل بھی ہوتی ہے۔ اس میں ملک کے مشہور عالم اور ادیب حصہ لیتے ہیں۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
میلے	مذہبی یا روایتی تہوار	سندھ ہر سال کئی میلے لگتے ہیں۔
ہجوم	رش	حادثے کے وجہ سے سڑک پر بہت ہجوم تھا۔
بے شمار	لاتعداد، بہت زیادہ	احمد کے ابو کے پاس بے شمار دولت ہے۔
دست کاری	ہاتھ کے کام کی صنعت	سندھ دست کاری کے کام کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔
عمارت	مکان، محل	زلزلے کی وجہ سے علاقے کی عمارت گر گئی۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) سندھ میں ہر سال کئی ____میلے____ ہوتے ہیں۔

(ب) لوگوں کا اتنا ____ہجوم____ ہوتا ہے کہ بسوں میں جگہ نہیں ملتی۔

(ج) رات بھر خوب ____رونق____ رہتی ہے۔

(د) جگہ جگہ بھنی ہوئی ____مکئی____ کے ڈھیر لگے ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) ڀٽ شاھ جو ميلو ھر سال 14 صفر تي لڳندو آھي.

(ب) شاھ عبداللطيف ڀٽائي رحہ دنيا جو عظيم بزرگ ۽ شاعر آھي.

(ج) شاھ صاحب رحہ پنھنجي شاعريءَ وسيلي حق ۽ سچ جو پيغام ڏنو.

(د) شاھ صاحب رحہ جا سڄيءَ دنيا ۾ لکين عقيدتمند آھن.

اردو ترجمہ:

(الف) بھٹ شاہ کا میلہ ہر سال 14 صفر کو لگتا ہے۔

(ب) شاہ عبدالطیف بھٹائی دنیا کے عظیم بزرگ اور شاعر ہیں۔

(ج) شاہ صاحبؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے حق اور سچ کا پیغام دیا۔
(د) شاہ صاحبؒ کے ساری دنیا میں لاکھوں عقیدت مند ہیں۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بہت	کم	رات	دن
عالم	جاہل	خوشی	غمی
فقیر	بادشاہ	پہلے	بعد میں

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) سندھ میں ہر سال کئی میلے ہوتے ہیں۔ ✓
(ب) جب تک میلا رہتا ہے لوگ وہیں قیام کرتے ہیں۔ ✓
(ج) مزار سے بہت دور ایک جھیل ہے۔ ✓
(د) اس میں ملک کے مشہور ادیب اور عالم حصہ نہیں لیتے ہیں۔ ✗
(ہ) یہاں بھی لوگ تفریح کرتے نظر آتے ہیں۔ ✓

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
میلا	میلے	قطار	قطاریں
شاعر	شعراء	مٹھائی	مٹھائیاں
رونق	رونقیں	تماشا	تماشے

سبق نمبر 17

ملی ترانہ

خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کہ میرا وطن پاکستان، پاک وطن ہے اور اس سے پیار کرنا میرا ایمان ہے۔ اور میرا وطن مجھے اپنی جان سے بھی پیارا ہے۔ اس کا جھنڈا جس میں چاند تارا چمکتا ہے ہم کو بہت پیارا لگتا ہے ہمارے پاک وطن شان سب سے اونچی ہے۔

اشعار کی تشریحات

1: پاک وطن ہے پاکستان
اس سے پیار مرا ایمان

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ وطن پاکستان پاک وطن ہے اور اس سے پیار کرنا میرا ایمان ہے۔

2: میری آنکھ کا تارا ہے یہ
مجھ کو جان سے پیارے ہے یہ

تشریح: اس شعر میں شاعر اپنے وطن سے دالہانہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرا وطن مجھے اپنی جان سے بھی پیارا ہے۔

3: اس کا جھنڈا ہم کو پیارا
جس پے چمکے چاند اور تارا

تشریح: اس شعر میں شاعر جھنڈے سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس کا جھنڈا جس میں چاند اور تارہ چمکتا ہے ہم کو بہت پیارا لگتا ہے۔

4: پاک وطن ہے پاکستان
سب سے اونچی اس کی شان

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ ہمارے پاک وطن کی شان سب سے اونچی ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
وطن	ملک	ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔
ایمان	یقین	عقیدہ توحید ایمان کی بنیاد ہے۔
آنکھ	دید	آنکھ اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے۔
پیارا	اچھا	احمد اپنے سب گھر والوں کو پیارا ہے ۔
تارا	ستارا	رات کو آسمان پر تارے چمکتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
ملک	وطن	جھنڈا	پرچم
تارا	ستارا	شان	عزت
جان	زندگی		

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) پاک وطن ہے پاکستان۔

(ب) اس سے پیار میرا ایمان۔

(ج) میری آنکھ کا تارا ہے یہ۔

(د) مجھ کو جان سے پیارا ہے یہ۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
وطن	اوطان
ترانہ	ترانے
آنکھ	آنکھیں

واحد	جمع
تارا	تارے
جھنڈا	جھنڈے
جان	جانیں

سبق نمبر 18

اقوال زریں

خلاصہ

اقوال، قول کی جمع ہے۔ اقوال زریں ایسے اقوال ہوتے ہیں جن پر عمل کر کے ہم اپنی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اقوال عظیم اور کامیاب لوگوں کی زندگی کے تجربہ کا نچوڑ ہوتے ہیں۔ اگر ہم ان اقوال پر عمل کرنے کی کوشش کریں تو ہمیں بہت فائدہ حاصل ہو گا۔

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیجیے۔

(الف) علم ایک لازوال دولت ہے؟ یہ کس کا قول ہے؟

جواب: علم ایک لازوال دولت ہے یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے۔

(ب) ''ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے'' یہ کس شخصیت کا قول ہے؟

جواب: ''ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے'' یہ حضرت امام حسینؓ کا قول ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
قیمتی	انمول	احمد کی سالگرہ پر احمد کے ابو نے اسے قیمتی موبائل دیا۔
دانائی	عقل مندی	ہمارے بزرگ ہمیں دانائی کی باتیں بتاتے ہیں۔
لازوال	جس کو زوال نہ ہو	علم ایک لازوال دولت ہے۔
ذلت	رسوائی	جھوٹ بولنے میں ذلت ہے۔
مسرور	خوش	احمد ہمیشہ مسرور رہتا ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اچھی	بری	دانائی	بے وقوفی
بہتر	بدتر	عام	خاص
چند	بہت سارے	فائدہ	نقصان

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی۔

(ب) علم ایک لازوال دولت ہے۔

(ج) ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے۔

(د) دل کی سب سے بڑی بیماری حسد ہے۔

(ہ) جو امانتدار نہیں اس میں ایمان نہیں۔

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
دانائی	عقل مندی	قیمتی	انمول، نادر
نُور	روشنی	کامل	مکمل
حسد	نفرت، جلن		

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نُور	انوار	عمل	اعمال
فائدہ	فائدے	بیماری	بیماریاں
علم	علوم		

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ان کی یہ باتیں ہمارے لیے ایک قیمتی ______ ہیں۔

(i) خزانہ ✓ (ii) ترانہ (iii) سامان

(ب) جو امانت دار نہیں اس میں ______ نہیں۔

(i) سچائی (ii) دوستی (iii) ایمان ✓

(ج) ذلت کی زندگی سے عزت کی ______ بہتر ہے۔

(i) زندگی (ii) موت ✓ (iii) رہائش

(د) عمل سے زندگی بنتی ہے ______ بھی جہنم بھی۔

(i) جنت ✓ (ii) دوزخ (iii) دنیا

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اقوالِ زریں	بزرگوں کا اقول	دانائی	عقل مندی
لازوال	دائم، قدیم	خدانور	خدا کا نور
مسرور	خوش		

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) اچھی کہی اچھی ہیں باتیں نے بہت بزرگوں ہمارے۔

(الف) ہمارے بزرگوں نے اچھی اچھی باتیں کہیں ہیں۔

(ب) ایمان نہیں میں اس دار نہیں امانت جو۔

(ب) جو امانت دار نہیں اس میں ایمان نہیں۔

(ج) موت زندگی بہتر ہے کی عزت کی ذلت سے۔

(ج) ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے۔

(د) بیماری ہے حسد بڑی سب سے کی دل۔

(د) دل کی سب سے بڑی بیماری حسد ہے۔

(ہ) دولت علم لازوال ایک ہے۔

(ہ) علم ایک لازوال دولت ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ان کی یہ باتیں ہمارے لیے ایک قیمتی خزانہ ہیں۔ ✓

(ب) ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر نہیں ہے۔ ✗

(ج) حلال روزی کمانے والے کے دل کو خدا نور سے بھر دیتا ہے۔ ✓

(د) عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی۔ ✓

(ہ) اچھی باتوں کو ''اقوالِ زریں'' نہیں کہا جاتا ہے۔ ✗

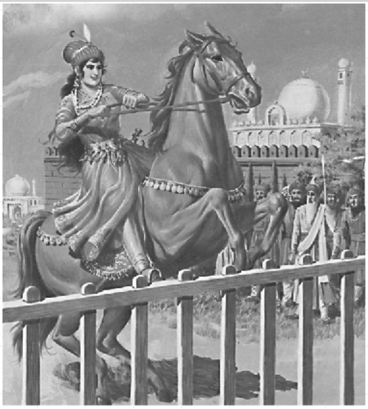

سبق نمبر
19

سلطانہ رضیہ

خلاصہ

رضیہ سلطانہ دہلی کے سلطان التمش کی بیٹی تھی۔ وہ بڑی بہادر اور عقلمند تھی۔ اسی وجہ سے سلطان التمش اسے اپنے بیٹوں سے بھی زیادہ چاہتا تھا۔ اور جب بھی وہ دہلی سے باہر جاتا تو سلطنت کے امور بیٹے کے بجائے رضیہ سلطانہ کے حوالے کر جاتا۔

ایک دفعہ سلطان اپنے امراؤ کے ساتھ شکار کو گیا۔ رضیہ سلطانہ بھی اس کے ہمراہ تھی۔ ایک جگہ بادشاہ نے ایک ہرن دیکھا تو اس کے پیچھے گھوڑا دوڑا دیا۔ وہ ہرن کا تعاقب کرتے ہوئے بہت دور نکل آیا۔ رضیہ سلطانہ بھی بادشاہ کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی ہرن کا تعاتب کرتے ہوئے دونوں گھنے جنگل میں پہنچ گئے۔ بادشاہ نے ہرن کو قریب سے تیر مارا ہرن زخمی ہو کر گر پڑا۔ بادشاہ گھوڑے سے اتر کر ہرن کو ذبح کرنے ہی لگا تھا کہ ایک شیر نے بادشاہ پر حملے کر دیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ شیر بادشاہ کو نقصان پہنچاتا، رضیہ سلطانہ جو پاس ہی کھڑی تھی۔ تلوار سے وار کر کے شیر کے دو ٹکڑے کر دیے۔ اس بہادری سے بادشاہ کے دل میں شہزادی کی عزت اور بڑھ گئی۔

التمش کی وفات کے بعد اس کا بڑا بیٹا تخت پر بیٹھا لیکن وہ حکومت نہ چلا سکا۔ اس لیے سرداروں نے شہزادی رضیہ کو تخت پر بٹھا دیا اور اس نے تین سال کامیابی سے حکومت کی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
بہادر	دلیر	احمد ایک بہادر لڑکا ہے۔
سپرد	حوالے کرنا	بادشاہ نے مرتے وقت اپنی سلطنت اپنے بیٹے کے سپرد کر دی۔
لباس	پوشاک	ہمارا قومی لباس قمیض شلوار ہے۔
تعاقب	پیچھا کرنا	بادشاہ نے ہرن کا تعاقب کیا۔
قریب	نزدیک	میرے ابو کی پرچون کی دکان گھر کے قریب ہے۔
ذبح	قربان کرنا	کسائی نے اونٹ کو ذبح کر دیا۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) وہ بڑی ____عقلمند____ اور ____بہادر____ تھی۔

(ب) ایک جگہ بادشاہ کا گھوڑا ہرن کے بالکل ____قریب____ آ گیا۔

(ج) وہ مردہ ____شیر____ کو دیکھ کر بہت حیران ہوئے۔

(د) بادشاہ اور شہزادی رضیہ نے بھی اپنے ____گھوڑے____ کو بہت تیز دوڑایا۔

(ہ) اتنے میں بادشاہ کے سارے ____مصاحب____ بھی وہاں پہنچ گئے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) رضیہ سلطانہ بہت ڈرپوک تھی۔ ✗

(ب) رضیہ سلطانہ نے کامیابی سے 5 سال حکومت کی۔ ✗

(ج) سلطانہ التمش اپنی بیٹی کی جرات اور بہادری دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ ✓

(د) وہ مردہ شیر کو دیکھ کر بہت حیران ہوئے۔ ✓

(ہ) التمش کی وفات کے بعد اس کا بڑا بیٹا تخت پر بیٹھا۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) سلطانہ رضیہ دہلی کے مشہور ____________ التمش کی بیٹی تھی۔

(i) آفیس (ii) شاعر (iii) سلطان ✓

(ب) اسی وجہ سے التمش اسے ____________ سے زیادہ چاہتا تھا۔

(i) درباریوں (ii) بیٹوں ✓ (iii) بھتیجوں

(ج) ایک جگہ بادشاہ کا گھوڑا ____________ کے بالکل قریب آ گیا۔ ✓

(i) خرگوش (ii) شیر (iii) ہرن ✓

(د) وہ مردہ شیر کو دیکھ کر بہت ____________ ہوئے۔

(i) حیران ✓ (ii) خوش (iii) ناخوش

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بیٹی	بیٹیاں	حکومت	حکومتیں
بیٹا	بیٹے	گھوڑا	گھوڑے
جنگل	جنگلات	کامیابی	کامیابیاں

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عقل مند	دانا	خوبصورت	دلکش
بیٹی	دختر	سلطنت	حکومت
فوراً	ابھی ابھی	قریب	نزدیک

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
بہادر	بزدل
مردانہ	زنانہ
مردہ	زندہ

الفاظ	متضاد
فوراً	بعد میں
زیادہ	کم
پیچھے	آگے

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) سلطان رضيه تمام بهادر هئي.

(ب) سلطان التمش پُٽن کان وڌيڪ سلطانه رضيه سان پيار ڪندو هو.

(ج) سلطانه رضيه پڻ پنهنجي پيءُ سلطان التمش سان شڪار ڪرڻ ويندي هئي.

اردو ترجمہ

(الف) رضیہ سلطانہ بہت بہادر تھی۔

(ب) سلطان التمش بیٹوں سے زیادہ سلطانہ رضیہ سے پیار کرتا تھا۔

(ج) سلطانہ رضیہ بھی اپنے ابو التمش کے ساتھ شکار کرنے جاتی تھی۔

سبق نمبر 20

میں نے عید منائی

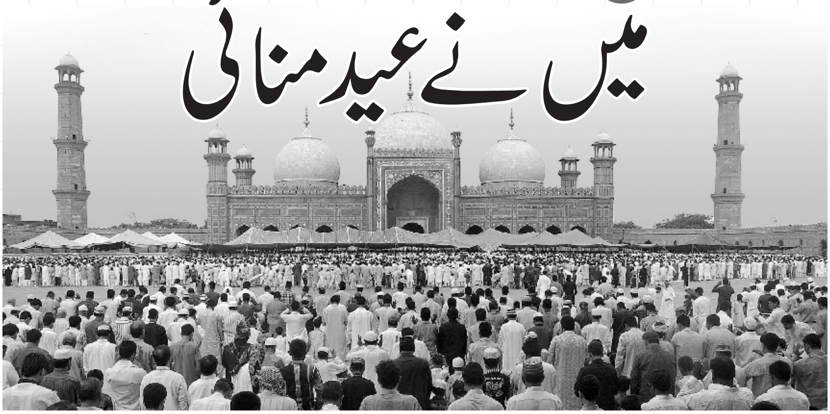

خلاصہ

آج عید کا دن تھا۔ ہم سب گھر والوں نے بڑی خوشی اور مسرت سے یہ دن گذارا۔ چاندرات کو ہی عید کی تیاریاں شروع کر دی تھیں۔ مہندی لگائی گئی کپڑے تیار کر کے رکھے گئے۔

صبح کو جلد اٹھ کر نماز پڑھی اسکے بعد عید کی تیاریوں میں لگ گئی۔ امی شیر خورما بنانے لگیں۔ میں انکا ہاتھ بٹانے لگی پھر فرصت پا کر چھوٹے بہن بھائیوں کو تیار کیا تو وہ ابو کے ساتھ ملکر عید کی نمار پڑھنے چلے گئے ۔ ابو نماز سے واپس آئے تب تک ہم سموسے، اور شامی کباب تیار کر چکے تھے ابھی کھانے ہی والے تھے کہ باجی اور دولہا بھائی بھی آپہنچے تو عید کی خوشی دوبالا ہو گئی اسکے بعد امی اور ابو کے ملنے والے اور میری سہیلیاں آنی شروع ہو گئیں۔

دوپہر کا کھانا کھا کر باہر گھومنے کا پروگرام بنا۔ ہم نے چڑیا گھر، فن لینڈ اور عجائب گھر کی سیر کی اور بہت ہی مزیدار چیزیں بھی کھائیں۔ رات گئے خوش خوش گھر لوٹے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مزیدار	ذائقہ دار	عید کے موقع پر امی نے مزیدار کھانا بنایا۔
مختصر	تھوڑا، چھوٹا	احمد نے تقریری مقابلے میں مختصر تقریر کی۔
بے پناہ	بہت زیادہ	اصغر کے ابو پاس بے پناہ دولت ہے۔
سکون	اطمینان	اللہ تعالیٰ ہم سب کو سکون عطا فرمائے۔
مسرت	خوشی	آپ سے مل کر بہت مسرت ہوئی۔
فرصت	فراغت	احمد کو آج کل اپنے کام سے فرصت نہیں ہے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مٹھائی	مٹھائیاں	خوشی	خوشیاں
بہن	بہنیں	سلسلہ	سلسلے
دعا	دعائیں	خواہش	خواہشات

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
مسرت	خوشی	خواہش	آرزو، تمنا
ذہین	ہوشیار	سُپرد	حوالے کرنا
ڈھیر ساری	بہت ساری		

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہم سب گھر والوں نے بڑی خوشی اور ___مسرت___ سے یہ دن گزارا۔

(ب) چاندرات کو میں نے امی کے ساتھ ___چاند___ دیکھا اور دونوں نے ___دعا___ مانگی۔

(ج) ہم مزے سے باتیں کرتے رہے اور ___کام___ بھی ہوتا رہا۔

(د) ہم نے چڑیا گھر، فن لینڈ اور ___عجائب___ کی سیر کی۔

(ہ) میں نے اسے سیدھی سادی ___مہندی___ لگا دی۔

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ابو	امی	خالو	خالہ
بھائی	بہن	پھوپھا	پھوپھی
چچا	چچی	نانا	نانی

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) کا ہے دن عید آج

(الف) آج عید کا دن ہے۔

(ب) بعد کام یہ ہوں کرتی میں اب کی ان شادی

(ب) ان کی شادی کے بعد یہ کام اب میں کرتی ہوں۔

(ج) اتنی ہے نہیں ابھی سمجھدار ثنا

(ج) ثنا ابھی اتنی سمجھدار نہیں ہے۔

(د) گئے کے کر سلام اور دولہا بھائی باجی چلے

(د) باجی اور دولہا بھائی سلام کر کے چلے گئے۔

(ہ) لوگ سب ہیں رہے سو

(ہ) سب لوگ سو رہے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آج	کل	جلدی سے	دیر سے
رات	دن	خوبصورت	بدصورت
ختم	شروع	چھوٹا	بڑا

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محبت	الفت	بہلانا	کھیل میں لگانا،تسلی دینا
جنت	بہشت	خوبصورت	دلکش
فرصت	فراغت	چیزیں	اشیاء

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) عيد جو ڏينهن خدا تعاليٰ طرفان مليل تحفو آهي.

(ب) عيد جي ڏينهن هر هڪ خوش نظر ايندو آهي.

(ج) عيد جي ڏينهن اسان کي ناراضگيون ختم ڪرڻ گهرجن.

اردو ترجمہ

(الف) عید کا دن خدا تعالیٰ (اللہ تعالیٰ) کی طرف سے ملا ہوا تحفہ ہے۔

(ب) عید کے دن ہر ایک خوش نظر آتا ہے۔

(ج) عید کے دن ہمیں ناراضگیاں ختم کرنی چاہیے۔

سبق نمبر 21

محنت

خلاصہ

اس نظم میں شاعر محنت کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جو لوگ محنت کرتے ہیں، ان کی بہت عزت ہوتی ہے۔ محنت میں عظمت ہے۔ بے کار رہنا بھی دنیا کا سب سے بڑا دکھ ہے۔ محنت میں عزت اور وقار ہے۔ وہ زندگی کوئی زندگی ہی نہیں جس میں کوئی کام نہ ہو۔ یہ محنت کا نتیجہ ہے کہ چرواہے بادشاہ بن گئے اور کولمبس نے بھی دنیا دریافت کری۔ سرسبز کھیت ہمیں محنت ہی کا نتیجہ ہے۔ جو لوگ محنت نہیں کرتے، وہ نادان ہیں۔ محنت تو سونے کی کان ہے۔ (یعنی محنت سے آدمی دولت مند ہو سکتا ہے۔) محنت ہی سے دولت بڑھتی ہے۔ دولت بڑھتی ہے تو عزت بھی بڑھتی ہے۔ انسان کے سب کام محنت سے چلتے ہیں۔

اگر محنت نہ ہوگی تو تجارت کرنا ناممکن ہے۔ اور اگر تجارت نہ ہوگی تو قوم کی شان و شوکت بھی ناممکن ہے۔ آخر میں شاعر ہدایت کرتے ہیں کہ اگر تم تکلیفیں نہیں اٹھانا چاہتے۔ سکون سے رہنا چاہتے اور عزت بناتا چاہتے ہو تو محنت سے کبھی جی نہیں چرانا ۔

اشعار کی تشریحات

1: وہی لوگ پاتے ہیں عزت زیادہ
جو دنیا میں کرتے ہیں محنت زیادہ

تشریح: اس شعر میں شاعر محنت کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ عزت ان کی زیادہ ہوتی ہے جو محنت زیادہ کرتے ہیں۔

2: اسی میں ہے عزت، خبردار رہنا
بڑا دکھ ہے دنیا میں بے کار رہنا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ محنت میں ہی عزت ہے۔ بیکار رہنا بھی دنیا کا سب سے بڑا دکھ ہے۔

:3 بڑائی بشر کو اسی سے ملی ہے
نکمی جو گذرے، وہ کیا زندگی ہے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ بڑائی، عزت، وقار محنت میں ہے۔ وہ زندگی کوئی زندگی ہی نہیں جو نکمی ہو جس زندگی میں کوئی کام نہ ہو۔

:4 گڈریوں کو شاہنشہی اس نے دی ہے
کولمبس کو دنیا نئ اس نے دی ہے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ یہ محنت ہی ہے جس کی بدولت گڈریے بادشاہ بن گئے اور کولمبس نے بھی نئ دنیا دریافت کرلی۔

:5 ہری کھیتیاں جو نظر آ رہی ہیں
ہمیں شان محنت کا دکھلا رہی ہیں

تشریح: اس شعر میں کہتا ہے کہ سر سبز کھیت ہمیں محنت کا سبق دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ بھی کسان کی دن رات کی محنت کا نتیجہ ہے۔

:6 نہیں کرتے دنیا میں نادان محنت
جو سمجھیں تو سونے کی ہے کان محنت

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ جو لوگ محنت نہیں کرتے وہ نادان ہیں۔ محنت تو سونے کی کان ہے۔ مطلب یہ کہ محنت سے تو آدمی دولت مند ہو سکتا ہے۔

:7 اسی سے زمانے میں دولت بڑھے گی
جو دولت بڑھے گی تو عزت بڑھے گی

تشریح: اس شعر میں شاعر ہے کہ محنت سے ہی دولت بڑھتی ہے اور دولت بڑھنے سے عزت بھی بڑھتی ہے۔

:8 یہ کل وہ ہے چلتے ہیں سب کام اس سے
نکلتا ہے انسان کا نام اس سے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ سب کام محنت سے چلتے ہیں اور انسان اگر نام کماتا ہے تو بھی محنت ہی سے کماتا ہے۔

:9 جو محنت نہ ہوتی تجارت نہ ہوتی
کسی قوم کی شان و شوکت نہ ہوتی

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اگر محنت نہ ہوتی تو تجارت نہ ہوتی، اور اگر تجارت نہ ہوتی تو قوم کی شان و شوکت بھی نہ ہوتی۔

:10 سہارا ہمارا تمہارا یہی ہے
اندھیرے گھروں کا اُجالا یہی ہے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ محنت ہی ہمارا تمھارا یعنی کہ سب کا سہارا ہے۔یہ اندھیروں میں اجالا بن جاتی ہے۔

:11 جو ہاتھوں سے کمایا وہ اچھا
جو ہو اپنی محنت کا پیسا وہ اچھا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی ہی اچھی ہے۔

:12 مری جان! غافل نہ محنت سے رہنا
اگر چاہتے ہو فراغت سے رہنا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اگر تم تکلیفیں نہیں اٹھانا چاہتے اور سکون سے رہنا چاہتے ہو تو محنت سے کبھی جی نہ چرانا۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
غافل	لا پروا	اسلم اپنی پڑھائی سے بہت غافل ہے۔
تجارت	کاروباری لین دین	میرے دادا کپڑوں کی تجارت کرتے ہیں۔
شوکت	عزت	اللہ نے عاقب کے ابو بہت شوکت عطا کی ہے۔
عزت	شان	محبت سے ہی انسان عزت کماتا ہے۔
نادان	بے وقوف	علی ایک نادان لڑکا ہے۔
دولت	مال، پیسہ	علیم کے ابو کے پاس بہت دولت ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
نادان	عقل مند	عزت	ذلت
آدمی	عورت	اندھیرا	اجالا
اچھا	برا	دنیا	آخرت

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قوم	اقوام	سہارا	سہارے
زمانہ	زمانے	بڑا	بڑے
اجالا	اجالے		

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) وہ ہی لوگ پاتے ہیں ___عزت___ زیادہ۔

(ب) مری جان! ___غافل___ نہ محنت سے رہنا۔

(ج) اندھیرے گھروں کا ___اجالا___ یہی ہے۔

(د) جو ___دولت___ بڑھے گی تو عزت بڑھے گی۔

(ہ) اسی میں ہے ___عزت___ خبردار رہنا۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی
نکمی	سست، کاہل
بشر	انسان
اجالا	روشنی

الفاظ	معانی
دولت	مال، پیسہ
تجارت	کاروباری لین دین
نادان	بے عقل، بے قوف

کھیتوں کی سیر

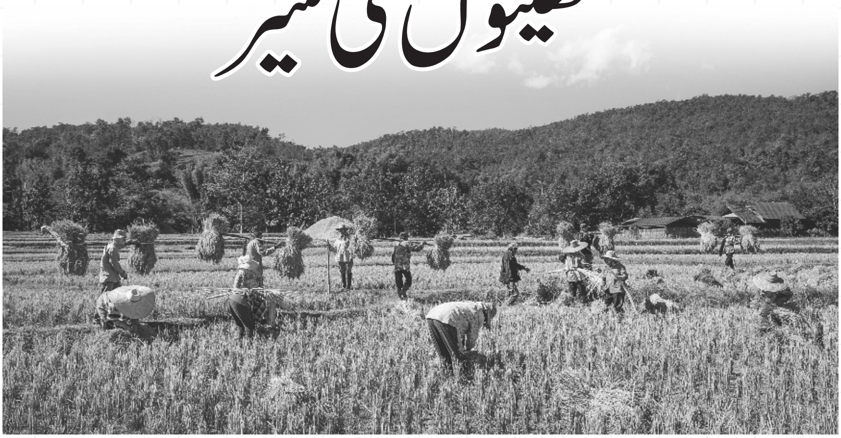

خلاصہ

اسکول کی چھٹیاں تھیں۔ میں اپنے دوست سلیم کا گاؤں گیا۔ وہاں میں نے اس سے کھیتوں کی سیر کرنے کی خواہش کی تو اسے بڑی خوشی ہوئی۔ اور حامی بھرلی۔

دوسرے دن صبح سویرے ہم گاؤں سے باہر نکل کر سب سے پہلے دریا کے کنارے پہنچے جہاں سے کھیتوں کو پانی دیا جاتا ہے۔ دریا کے کنارے پر ایک اونٹ جس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی ریٹ کی بلی سے بند کا گول چکر کاٹ رہا تھا۔ اس کے اگلے گھٹنوں میں گھنگرو بندھے ہوئے تھے۔ جو اونٹ کے ہر قدم کے ساتھ دلکش آواز پیدا کر رہے تھے۔ بلی کے گھومنے سے چرخی گھوم رہی تھی۔ اور اس سے ملی ہوئی ایک دوسری چرخی بھی گھوم رہی تھی جس کے گرد بہت سے ڈبے بھی بندھے ہوئے تھے وہ ڈبے چرخی کے گھومنے سے دریا کے پانی میں ڈوبتے اور پانی لے کر نکلتے وہ پانی ایک لکڑی کی نالی پر گر رہا تھا۔ وہاں سے کھتیوں میں جانے والی نالی میں آرہا تھا۔

پھر ہم پانی کی نالی کے ساتھ ساتھ کھتیوں کی طرف آئے سامنے جہاں دھان کا کھیت تھا، پانی اسی کی طرف جارہا تھا۔ اس کھیت میں بہت سے مرد اور عورتیں دھان کی پنیر لگا رہے

تھے۔ کسان پہلے دھانوں کو ایک مخصوص زمین کے ٹکڑے میں بوتے ہیں پھر کچھ دنوں میں ان دھانوں سے کلے پھوٹتے ہیں۔ جب یہ کلے ذرا بڑا ہو جاتے ہیں تو انہیں وہاں سے اکھاڑ کر کھیتوں میں لگا دیا جاتا ہے۔

ایک طرف کسان ہل جوت کر زمین کو نئ فصل کے لیے تیار کر رہے تھے۔ میں نے دیکھا کہ یہ مٹی کچھ گیلی تھی۔ سلیم نے بتایا کہ اس جگہ پیاز کی کاشت ہو گی۔ اور وہ دیکھو برابر والے کھیت میں کسان سہاگے کے ذریعے ہل دے کر کھیت میں مٹی کے ڈھیلوں کو ہموار کر رہا ہے۔ تاکہ یہاں گندم یا مکئی کا بیج ڈالا جا سکے۔ اس کے بعد سلیم نے مسور کا کھیت دکھایا۔

سلیم مجھے کھتیوں کی منڈیروں پر چل کر مجھے ایک اور کھیت میں لے گیا۔ وہاں دیکھا تو کچھ مرد عورتیں اور بچے کھیت سے سبزیاں چن رہے تھے۔ کچھ لوگ بھنڈی اور توری چن رہے تھے تو کچھ بینگن اور کریلے، کچھ عورتیں ٹماٹر کے پودوں سے لال لال ٹماٹر چن رہی تھیں۔

سلیم نے وہاں کسانوں سے میرا تعارف بھی کرایا۔ کسان مجھ سے مل کر بہت خوش ہوئے اور انہوں نے گنے کی فصل سے گنے توڑ کر ہمیں دیے۔ عظیم نے مجھے بتایا کہ گنے یہاں سے کارخانے جاتے ہیں جہاں ان سے چینی بنائی ہے۔ ہم بڑے مزے سے گنے چوستے ہوئے منڈیروں پر سے ہوتے ہوئے واپس گھر لوٹ آئے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
بےحد	بہت	آمنہ بے حد ذہین لڑکی ہے۔
کھیت	کاشت کرنے کے قابل زمین	کسان کھتیوں میں ہل چلاتے ہیں۔
فصلیں	اجناس	ہمارے ملک میں ہر قسم کی فصلیں پیدا ہوتی ہیں۔
چرخی	پھرکی	چرخی ایک کارآمد چیز ہے۔
دلکش	حسین	برسات کے وقت آسمان پر بڑا دلکش سماں تھا۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) وہ مجھے دیکھ کر بے حد ___خوش___ ہوا۔

(ب) میں تمہارے ساتھ ___کھیتوں___ کی سیر کروں گا۔

(ج) دوسرے دن ہم صبح سویرے ___گاؤں___ سے باہر نکلے۔

(د) وہ ڈبے ___چرخی___ کے گھومنے سے دریا کے پانی میں ڈوبتے اور پانی لے کر نکلتے۔

(ہ) آؤ پہلے ___دریا___ کے کنارے چلتے ہیں۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چھٹی	چھٹیاں	چرخی	چرخیاں
خوشی	خوشیاں	ٹکڑا	ٹکڑے
قطار	قطاریں	سبزی	سبزیاں

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
دوست	سہیلی	اونٹ	اونٹنی
خاوند	بیوی	بھائی	بہن
بیل	گائے		

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح	شام	خشک	تر، گیلا
مختلف	ایک جیسا	ساتھ	علیحدہ
کمزور	طاقتور		

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گاؤں	دیہات	دلکش	حسین
بے حد	بہت زیادہ	شخص	آدمی
قہقہہ	زور سے ہنسنا	مخصوص	خاص

فقرات کی ترتیب درست کرکے دوبارہ لکھیں۔

(الف) گاؤں سلیم کے اس گیا سے دوست میں اپنے۔

(الف) میں اپنے دوست سلیم سے ملنے اس کے گاؤں گیا۔

(ب) سیر کی کروں کھیتوں گا ساتھ بھی تمہارے بھی میں۔

(ب) میں بھی تمہارے ساتھ کھیتوں کی سیر کروں گا۔

(ج) ہر کھیت طرف ہی کھیت تھے سامنے۔

(ج) سامنے ہر طرف کھیت ہی کھیت تھے۔

(د) دکھاتا ہوئے ہوں اُگے وہ تمہیں آؤ میں۔

(د) آؤ میں تمیں وہ اُگے ہوئے دکھاتا ہوں۔

(ہ) یہ کچھ مٹی کچھ گیلی تھی کہ دیکھا میں نے۔

(ہ) یہ دیکھا کے مٹی کچھ کچھ گیلی تھی۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) میں اپنے دوست سے ملنے اس کے گاؤں گیا۔ ✓

(ب) وہ مجھے دیکھ کر بے حد خوش ہوا۔ ✓

(ج) دوسرے دن ہم گاؤں سے باہر نہیں جا سکے۔ ✓

(د) اُونٹ کے اگلے گھٹنوں میں بندھے ہوئے تھے۔ ✗

(ہ) پھر ہم پانی کی نالی کے ساتھ ساتھ گھر کی طرف آئے۔ ✗

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان جو ملڪ پاڪستان هڪ زرعي ملڪ آهي.

(ب) اسان جي ملڪ ۾ چار موسمون ٿينديون آهن.

(ج) هاري، اسان جي لاءِ ڏينهن رات زمينن ۾ محنت ڪندا آهن.

(د) لکيل، پڙهيل نوجوانن کي ڪنهن به ڪم کان انڪار نه ڪرڻ گهرجي.

اردو ترجمہ

(الف) ہمارا ملک پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔

(ب) ہمارے ملک میں چار موسم ہوتے ہیں۔

(ج) کسان ہمارے لیے دن رات زمینوں پر کام کرتے ہیں۔

(د) پڑھے لکھے نوجوانوں کو کسی بھی کام سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔

اگر آپ کبھی بھی کھیت گھومنے گئے ہیں تو اپنا قصہ کاپی میں لکھیں۔

جواب: یہ سردیوں کی چھٹیوں کے بات ہے، اتوار کا دن تھا۔ٹھیک صبح کے دس بجے میرے ماموں جان لاڑکانہ سے آئے۔شام کو ان کو واپس جانا تھا۔میں نے بھی ان کے ساتھ جانے کی ضد کی۔آخر ماموں جان راضی ہو گئے اور مجھ اپنے ساتھ لاڑکانہ لے گئے۔ دوسرے صبح ماموں جان مجھ کھیتوں میں گھمانے لے گئے۔ان کے کھیتوں میں مختلف قسم کی سبزیاں لگی ہوئی تھیں۔کھیتوں میں کسان بڑی محنت سے فصل کو کاٹ رہے تھے۔ماموں جان نے کسانوں سے میرا تعارف کرایا۔مجھے ماموں جان نے کچھ گاجریں توڑ کر دیں۔شام کو ماموں جان کے ساتھ میں ان کے گھر واپس آ گیا۔ابھی اسکول کھلنے میں دو دن باقی تھے۔ میں ماموں جان کے ساتھ اپنے گھر واپس آ گیا۔اسکول کھلنے کے بعد میں نے سارا واقعہ اپنے دوستوں کو سنایا۔

سبق نمبر 23

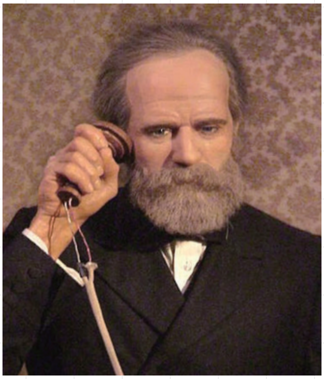

ٹیلی فون

خلاصہ

ٹیلی فون دو یونانی لفظوں "ٹیلی فون" سے مل کر بنا ہے۔ ٹیلی کا مطلب ہے دور اور فون کا مطلب ہے آواز۔ اس آلے کے ذریعے بجلی کی لہریں آواز کو باریک تار کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتی ہیں۔ ٹیلی فون کے چونگے یا رسیور کا ایک سرا آواز کو لہروں میں اور دوسرا لہروں کو آواز میں منتقل کر دیتا ہے۔

ٹیلی فون کی افادیت سے کون واقف نہیں۔ جو بات پہلے خط و کتابت کے ذریعے ہفتوں اور مہینوں میں ایک دوسرے تک پہنچ پاتی تھی اب چند سکینڈ میں ہو جاتی ہے۔

ابتداء میں ٹیلی فون کے تار پر دونوں سروں پر بیٹھے دو ہی آدمی گفتگو کر سکتے تھے۔ لیکن بعد میں ایک تار سے دو ہوئے دو سے تین، تین سے چار اور پھر یہ تعداد بڑھتی ہوئی یہاں تک پہنچ گئی کہ اب تو ایک موٹے تار میں چار چار ہزار باریک تار لپٹے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک تار میں ایک پیغام دوڑ رہا ہوتا ہے۔

دور دراز کے علاقوں میں تار پہنچانے میں جو وقت تھی ریڈیائی لہروں کی ایجاد نے انسان کو اس سے بھی نجات دلا دی۔ اب آپ کا یہ پیغام بجائے باریک تاروں پر سفر کرنے کے فضا میں سفر کرتا ہے۔ اس طریقے سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جہاز اور چلتی ہوئی گاڑیوں میں سے بھی مطلوبہ نمبر پر فون کیا جا سکتا ہے۔

ٹیلی فون کی ایجاد کو ایک سو سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اس ایک صدی میں سائنسدانوں نے ٹیلی فون میں مفید اضافے کیے ہیں۔ اب نمبر خالی نہ ہونے کا مسئلہ بھی حل ہو گیا ہے نمبر خالی نہ ہونے کی صورت میں ایک بٹن دبا کر بیٹھ جائیں جیسے ہی نمبر فارغ ہو گا آپ کا خود بخود اس نمبر سے رابطہ ہو جائے گا۔

آپ ایک بٹن دبا کر گھر سے نکل جائیں۔ شام کو لوٹیں گے تو ٹیلی فون آپ کو سارے دن میں موصول ہونے والے پیغامات سنادے گا۔ 1950ء میں ایک ایسا آلا بھی تیار ہو گیا۔ جس کے چھوٹے سے شیشے میں آپ مخاطب کو رو برو دیکھ سکتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) 10 مارچ 1876ء کی ___تاریخی___ شام تھی۔

(ب) ___واٹسن___ کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا۔

(ج) جسے ہم ___ٹیلی فون___ کے نام سے جانتے ہیں۔

(د) ٹیلی فون دو ___یونانی___ لفظوں ٹیلی فون سے مل کر بنا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مختصر	چھوٹا	احمد نے تقریری مقابلے میں مختصر تقریر کی۔
لہروں	موجوں	سمندر کی لہروں کی زد میں آکر دو نوجوان مر گئے۔
سفر	مسافت	لاہور سے کراچی تک سفر بڑ ز بردست تھا۔
سیارے	مصنوعی ستارے	سائنسدانوں نے آسمان پر بہت سارے سیارے بھیجے ہیں
ابتداء	شروعات	احمد نے محنت سے پڑھنے کی ابتداء کر دی ہے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
سیارہ	سیارے	ملک	ممالک
رابطہ	رابطے	دریافت	دریافتیں
طریقہ	طریقے		

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) ٽيلي فون سجيءَ دنيا کي پاڻ ۾ ملائي ڇڏيو آهي.

(ب) ٽيلي فون جي ذريعي اسان هڪ ملڪ کان ٻئي ملڪ سيڪنڊن ۾ ڳالهائي سگهون ٿا.

(ج) موجوده دنيا تمام گهڻي ترقي ڪري چڪي آهي.

اردو ترجمہ

(الف) ٹیلی فون نے ساری دنیا کو آپس میں ملا دیا ہے۔

(ب) ٹیلی فون کے ذریعے ہم ایک ملک سے دوسرے ملک میں سیکنڈوں میں بات کر سکتے ہیں۔

(ج) موجودہ دنیا بہت ترقی کر چکی ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
انتہا	ابتداء	آج	کل
بھیجنا	منگوانا	آنا	جانا
مشکل	آسان		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ٹیلی فون دو یونانی لفظوں ''ٹیلی''، ''فون'' سے مل کر بنا ہے۔ ✓

(ب) لیکن واٹسن کا دوسرا جملہ سن کر وہ خوشی سے نہیں ناچنے لگا۔ ✓

(ج) اس سہولت کے بعد تو دنیا میں ٹیلی فون کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ ✓

(د) ٹیلی فون کی ایجاد کو ایک سو سال سے زیادہ نہیں ہوئے۔ ✗

(ہ) ٹیلی فون کے نام جانے والا آلہ مفید ایجاد نہیں ہیں۔ ✗

سبق نمبر 24

حلال کمائی

خلاصہ

ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ وہ بہت ایماندار، سادہ نیک دل اور پارسا تھا۔ وہ چاہتا تو بڑے ٹھاٹ باٹ سے رہ سکتا تھالیکن اس نے کبھی شاہی خزانے کا ایک پیسہ بھی اپنے اور اپنے خاندان پر خرچ نہ کیا۔ وہ کہتا تھا کہ شاہی خزانہ رعایا کا پیسہ ہے اس پر میرا کوئی حق نہیں۔

وہ بڑا محنتی تھا۔ قرآن پاک کی کتابت کرتا اور اسکی آمدنی سے اپنا گزارا کرتا۔ اسکی ملکہ بھی اپنے سارے کام خود کرتی۔ ایک دن روٹی پکاتے ہوئے ملکہ کا ہاتھ جل گیا تو اس نے بادشاہ سے عرض کی کہ بادشاہ سلامت آپ مجھے ایک خادمہ کی اجازت دیں جو میری مدد کرے۔ بادشاہ نے ہاتھ جلنے پر اس سے افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ بیگم تم جانتی ہو کہ شاہی خزانے کا پیسہ ہمارا نہیں رعایا کا ہے اور میری آمدنی اتنی نہیں کہ میں آپ کو خادمہ رکھ کر دے سکوں۔ اگر میں رعایا کے پیسے سے کچھ خرچ کروں تو کل خدا کو کیا جواب دوں گا۔ حلال کی کمائی پر صبر شکر کرو۔ خدا تمھیں اسکا اجر دے گا۔

ملکہ بھی بڑی نیک عورت تھی۔ اس نے خود ہی گھر کا کام کاج شروع کیا اور پھر بادشاہ سے ساری عمر شکایت نہیں کی۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
حقیقت	اصل میں	میرا دوست حقیقت میں بہت محنتی ہے۔
رعایا	عوام	بادشاہ رعایا کا بہت خیال رکھتا تھا۔

نیک	سیدھا، شریف	بادشاہ بہت نیک تھا۔
خزانہ	مال ودولت، زیورات	ہمارے ملک معدنیات کے خزانے سے مالا مال ہے۔
ملک	وطن	ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ناصرالدین بڑا محنتی ___بادشاہ___ تھا۔

(ب) وہ قرآن پاک کی کتابت کرتا اور اس کی ___آمدنی___ سے اپنا گزارا کرتا تھا۔

(ج) اس ___قلیل___ آمدنی میں ایک خادمہ رکھنے کی گنجائش نہیں ہے۔

(د) اس کے پاس کوئی ___خادمہ___ نہیں تھی۔

(ہ) ___ملکہ___ بھی بے حد نیک اور صبر وشکر والی تھی۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
غریب	امیر	بادشاہ	فقیر
خادمہ	مالکن	دھرتی	آسمان
عام	خاص		

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) حکومت تھا کرتا انتہائی بادشاہ نیک پر ایک میں ہندوستان پر زمانے کسی۔

(الف) کسی زمانے میں ہندوستان پر ایک انتہائی نیک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔

(ب) دار ایمان وہ، دل اور نیک پارسا تھا۔

(ب) وہ ایماندار، سادہ، نیک دل اور پارسا تھا۔

(ج) گھر ملکہ بھی کی اس کا سارا کاج کام کرتی خود۔

(ج) اس کی ملکہ بھی گھر کا سارا کام کرتی تھی۔

(د) آمدنی قلیل اس ایک خادمہ میں رکھنے گنجائش کی ہے نہیں۔

(د) اس قلیل آمدنی میں ایک خادمہ رکھنے کی گنجائش نہیں ہے۔

(ہ) اتنی ہوتی ہی آمدنی میری نہیں ہے۔

(ہ) میرے آمدنی اتنی ہی ہوتی ہے۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انتہائی	بہت، زیادہ	نیک	سیدھا، شریف
خادمہ	نوکرانی	حقیقت	اصل میں
آمدنی	منافع		

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) بادشاھ ناصرالدين هڪ نهايت شريف ۽ باڪردار انسان هو.

(ب) ان جي ملڪ پڻ صابره ۽ شاڪره عورت هئي.

(ج) ان ڪڏهن به عوام جي پئسي کي پنهنجو ذاتي پئسو نه سمجهو.

اردو ترجمہ

(الف) بادشاہ ناصرالدین ایک ایک نہایت شریف اور باکردار انسان تھے۔

(ب) ان کی ملکہ بھی صابرہ اور شاکرہ عورت تھی ۔

(ج) انہوں نے کبھی بھی عوام کے پیسوں کو اپنا ذاتی پیسہ نہیں سمجھا۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
خزانہ	خزانے	حکومت	حکومتیں
ملک	ممالک	گنجائش	گنجائشیں
محنت	محنتیں		

سبق نمبر 25

سچ

خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کہ سچ بولنے سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ اور سچ بول کر جو عزت ملتی ہے وہ بہت بڑی چیز ہے۔ سچ بولنے والے انسان پر اللہ کی رحمت برستی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سچائی سے راحت حاصل ہوتی ہے۔ اور اگر راحت ملتی ہے تو یہ بڑی چیز ہے۔ سچائی کو ڈھونڈو کیوں کہ ایک ایک قیمتی موتی ہے اور اگر قیمتی موتی مل جائے تو یہ بہت بڑی دولت ہے۔

اشعار کی تشریحات

1: سچ بول کے حاصل ہو جو عزت، ہے بڑی چیز
سچ بات تو یہ ہے کہ صداقت ہے بڑی چیز

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ سچ بولنے سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ اور سچ سے جو عزت ملتی ہے وہ بہت بڑی چیز ہے۔ اصل بات ہی یہی ہے کہ صداقت بہت بڑی چیز ہے۔

2: سچ بولنے والوں پہ ہے اللہ کی رحمت
واللہ! کہ اللہ کی رحمت ہے بڑی چیز

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ سچ بولنے والے آدمی پر اللہ کی رحمت برستی ہے اور اللہ قسم کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑی چیز ہے۔

3: کچھ اس میں نہیں شک کہ صداقت میں ہے رات
راحت ہمیں مل جائے تو راحت ہے بڑی چیز

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اس بات میں شک نہیں ہے کہ صداقت میں یعنی سچائی میں راحت حاصل ہوتی ہے۔ اور اگر راحت ہمیں مل جاتی ہے تو یہ راحت بہت بڑی چیز ہے۔

4: سچائی کو تو ڈھونڈ کہ ہے گوہرِ نایاب
مل جائے یہ دولت، تو یہ دولت ہے بڑی چیز

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ سچائی کو ڈھونڈو کیوں کہ یہ ایک نایاب گوہر ہے اور اگر تمھیں یہ نایاب گوہر مل جاتا ہے تو یہ بہت بڑی دولت ہے۔

مشق

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صداقت	سچائی	راحت	خوشی
نایاب	قیمتی	گوہر	جوہر، موتی

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چیز	چیزیں	رحمت	رحمتیں
بات	باتیں	راحت	راحتیں

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) سچ بات تو یہ ہے کہ ___صداقت___ ہے بڑی چیز۔

(ب) سچ بولنے والوں پہ ہے ___اللہ___ کی رحمت۔

(ج) کچھ اس میں نہیں شک کہ صداقت میں ہے ___راحت___۔

(د) ___سچائی___ کو تو ڈھونڈ کہ ہے گوہر نایاب۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي هميشه سچ ڳالهائڻ گهرجي.

(ب) سچ ڳالهائڻ واري سان الله پاڪ به راضي رهندو آهي.

(ج) ڪوڙ ڳالهائڻ واري کي هرڪو ناپسند ڪندو آهي.

اردو ترجمہ

(الف) ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔

(ب) سچ بولنے والے سے اللہ بھی راضی ہوتا ہے۔

(ج) جھوٹ بولنے والے کو ہر کوئی ناپسند کرتا ہے۔

سبق نمبر 26

موڑو اور مگرمچھ

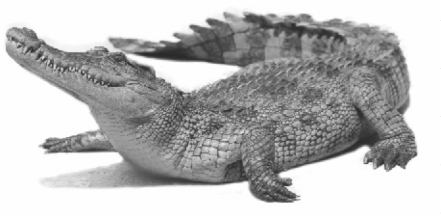

خلاصہ

یہ کہانی بہت پرانی ہے۔ کسی زمانے میں جب کراچی کا نام کلاچی تھا سمندر کے کنارے ساتھ ملاح بھائی رہتے۔ چھ بڑے محنتی اور بہادر تھے۔ وہ سمندر سے مچھلیاں پکڑ کر گذارہ کرتے تھے جب کہ ساتواں بھائی جس کا نام مورڑو تھا بہت کمزور اور دبلا پتلا تھا۔ مچلیاں پکڑنا اور کشتی چلانا اس کے بس کی بات نہیں تھی۔ اس کے بھائی اسے گھر میں چھوڑ جاتے تھے اور یہ سارا سار دن گھومتا اور دوستوں سے گپیں ہانکتا رہتا۔

ایک دن مورڑو کے بھائیوں کو سمندر میں رہنے والے ایک مگرمچھ نے نگل لیا۔ جب یہ خبر مورڑو کے پاس پہنچی تو وہ اپنے بھائیوں کے غم میں پاگل ہوگیا۔ وہ فوراً شہر کے حاکم کے پاس پہنچا اور اس سے کچھ گھوڑے اور سپاہی مانگے۔ حاکم بہت رحمدل تھا اس نے مورڑو کو یہ امداد مہیا کردی۔ مورڑو مگرمچھ سے اپنے بھائیوں کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔ سب لوگ حیران تھے کہ یہ دبلا پتلا اور کمزور آدمی اتنے بڑے طاقتور مگرمچھ کو کیسے مارے گا۔ مورڑو ایک لوہار کے پاس گیا اور اس سے ایک پنجرہ بنوایا جس کے باہر نوکیلی سلاخیں لگی ہوئی تھیں۔ اس نے ایک بکرا ذبح کر کے اس کے صندوق نما پنجرہ میں رکھا اور سمندر کے کنارے پہنچ کر صندوق کے ساتھ ایک مضبوط رسا باندھا اور سمندر میں ڈال دیا۔ رسے کا دوسرا سرا بیلوں سے ساتھ باندھ دیا مگرمچھ خون کی بو پا کر صندوق کی طرف بڑھا۔ جوں ہی اس نے صندوق کو نگلنا چاہا لوہے کی سلاخیں اس

کے جبڑوں میں گڑ گئیں۔ مگر مچھ نے اپنی جان چھڑانے کے لیے زور لگایا۔ وہ بڑا طاقتور تھا۔ اس کے زور سے بیل بھی سمندر کی طرف کھنچنے لگے۔ جب سب بیلوں کو آگ دکھا کر ڈرایا اور خشکی کی طرف ہانکا۔ تو سب بیل ایک ساتھ خشکی کی طرف بھاگے تو مگر مچھ کھنچتا ہوا خشکی پر آگیا۔ مورڑو نے بڑی پھرتی سے آگے بڑھ کر مگر مچھ کا پیٹ چاک کیا اور اپنے بھائیوں کو باہر نکال لیا وہ اب تک زندہ تھے لیکن وہ آخری سانسیں لے رہے تھے۔ کچھ ہی دیر کے بعد وہ سب مر گئے۔ اسے بھائیوں کی موت کا شدید صدمہ پہنچا اور وہ بھی زندہ نہ رہ سکا۔ شہر کے لوگوں نے ساتوں بھائیوں کو سمندر کے کنارے دفن کر دیا۔ آج بھی ان بھائیوں کی قبریں کراچی میں سمندر کے کنارے پر موجود ہیں۔

مشق

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح	شام	پھرتی	سستی
دشمن	دوست	زندگی	موت
بہادری	بزدلی		

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) کراچی زمانے کسی کلاچی نام کا میں تھا۔

(الف) پرانے زمانے میں کراچی کا نام کلاچی تھا۔

(ب) نام اُبھایو جس کے میں شخص ایک تھا رہتا۔

(ب) جس میں ابھایو کے نام کا ایک شخص رہتا تھا۔

(ج) مگر مچھ تھا چالاک یہ خونخوار۔

(ج) یہ مگر مچھ بڑا چالاک اور خونخوار تھا۔

(د) اپنے خبر بھائیوں مورڑو سن پاگل گیا ہو سا۔

(د) مورڑو اپنے بھائیوں کی خبر سن کر پاگل سا ہو گیا۔

(ہ) رہے دیکھ تھے منظر کھڑے یہ سب سمندر کنارے کے ملاح کچھ۔

(ہ) کچھ ملاح سمندر کے کنارے کھڑے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
بھائی	بہن	بیٹا	بیٹی
بیل	گائے	باپ	ماں
آدمی	عورت	چچا	چچی

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے ( ) کا نشان لگائیں۔

(الف) پرانے زمانے میں کراچی کا نام کلاچی تھا۔ ✓

(ب) کلاچی میں سمندر کے کنارے ملاحوں کا گاؤں تھا۔ ✓

(ج) ایک لوہار مورڑو کا بھائی تھا۔ ✗

(د) مورڑو نے قریبی جگہ پہاڑ کے درمیان اپنے بھائیوں کو دفن کیا۔ ✓

(ہ) مگرمچھ بڑا چالاک اور خونخوار تھا۔ ✓

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
کنارے	ایک طرف	دریا کے کنارے پر مگرمچھ تھا۔
شخص	آدمی	یہ شخص چھوٹا ہے۔
سویرے	صبح جلدی میں	صبح سویرے اٹھتا ہوں۔
مطابق	خیال میں	میرے مطابق نقل کرنا ایک جرم ہے۔
چالاک	ہوشیار	لومڑی ایک چالاک جانور ہے۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) مورڙو ڪمزور هوندي بہ تمام ذهين ۽ بهادر هو.

(ب) مورڙي پنهنجي ڀائرن جي موت جو بدلو ورتو.

(ج) هوشياري ۽ ڦڙتيءَ سان طاقتور دشمن کي بہ هارائي سگهجي ٿو.

اردو ترجمہ

(الف) مورڑو کمزور ہونے ساتھ بہت ذہین اور بہادر تھا۔

(ب) مورڑو نے اپنے بھائی کی موت کا بدلہ لیا۔

(ج) ہوشیاری اور پھرتی سے طاقتور دشمن کو بھی ہرایا جا سکتا ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) اس کے ___سات___ بیٹے تھے جو محنتی اور بہادر تھے۔

(ب) ایک دن مورڑو کے بھائی معمول کے مطابق سمندر سے ___مچھلیاں___ پکڑ رہے تھے۔

(ج) وہ اپنا جبڑا کھول کر ___کشتی___ کی جانب بڑھا۔

(د) کچھ ___ملاح___ سمندر کے کنارے کھڑے یہ سب منظر دیکھ رہے تھے۔

(ہ) ___رسے___ کا دوسرا سرا بیلوں سے باندھا اور سمندر میں ڈال دیا۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
حادثہ	حادثے	نشان	نشانات
بیل	بیلوں	موقعہ	موقعے
لاش	لاشیں		

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) پرانے زمانے میں کراچی کا نام تھا:

(i) کولاچی ✓ (ii) کلاچی (iii) ملاچی

(ب) ابھایونامی شخص کے بیٹے تھے:

(i) دو (ii) تین (iii) سات ✓

(ج) مورڑو اپنے بھائیوں کی موت کی خبر سن کر:

(i) مرگیا (ii) پاگل ہوگیا ✓ (iii) رو پڑا

سبق نمبر
27

طارق بن زیاد

خلاصہ

طارق بن زیادہ کا تعلق شمالی افریقہ کے قبیلے، بربر ، سے تھا۔ وہ بچپن ہی سے بہت بہادر تھے۔ ابھی چھوٹے ہی تھے کہ انہوں کہ شہسواری، تیراانداد اور تلوار بازی میں مہارت حاصل کرلی۔ مسلمان سپہ سالار موسی بن نصیر نے ان کی بہادری کی وجہ سے انہیں اپنی خدمت میں لے لیااور طارق بن زیادہ کی بہادری سے خوشی ہو کرانہیں طنحہ کا حاکم بنادینا۔

811ء میں اسپین (اندلس) پر ایک ظالم بادشاہ راڈرک کی حکومت تھی۔اسپین کے لوگ ظالم بادشاہ راڑرک سے بہت تنگ آچکے تھے۔ایک دفعہ راڈرک کا اپنے ماتحت حاکم جیولین سے جھگڑا ہوگیا۔ جیولین نے راڈرک کو سزا دینے کا ارادہ کیا۔لیکن راڈرک کے مقابلے میں کمزور ہونے کی وجہ سے وہ ایسانہ کرسکا۔چنانچہ اس نے موسی بن نصیر کو اسپین پر حملہ کرنے کی دعوت دی۔ موسیٰ بن نصیر نے سات ہزار سپاہیوں کا لشکر اسپین روانہ کیا۔

طارق بن زیاد اپنے سپاہیوں کے ساتھ کشتیوں میں سوار ہو کر اسپین پہنچااور ایک ایسے مقام پر رکا جہاں ایک پہاڑ تھا۔اس نے سب سے پہلے پہاڑ کے دامن پر قبضہ کیااور مورچے بنانے شروع کردیے ۔ راڈرک کو جب مسلمانوں کے آنے کی اطلاع ملی تو وہ ایک بہت بڑا لشکر لے کر مقابلے پر آگیا۔طارق بن زیاد نے موسی بن نصیر کو اور سپاہی بھیجنے کی درخواست بھیجی تو موسی بن نصیر نے پانچ ہزار سپاہی اور بھیج دیے اب مسلمانوں لشکر میں سپاہیوں کی تعداد بارہ ہزار ہوگئ لیکن راڈرک کے مقابلے میں مسلمان اب بھی بہت کم تھے۔

راڈرک کی زبردست فوج دیکھ کر مسلمانوں سپاہی پریشان ہوگئے۔طارق بن زیادہ نے حکم دیا کہ کشتیاں جلادی جائیں۔سپاہی اب اور بھی پریشان ہوئے کہ اب واپس کیسے جائیں گے۔ تو طارق بن زیاد نے ان سے خطاب کیا اور کہا ساتھیو!اللہ کی تمام زمین مسلمانوں کا گھر ہے۔ہم نے تہیہ

کر رکھا کہ اس زمین کو فتح کیے بغیر واپس نہیں جائیں گے۔ آخر جنگ شروع ہوئی اور مسلمان شیروں کی طرح راڈرک کی فوج پر ٹوٹ پڑے۔ راڈک کو شکست دے کر طارق بن زیاد نے اسپین پر اسلامی جھنڈا لہرادیا۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
بچپن	کم عمری	احمد بچپن میں بہت خوبصورت تھا۔
بہادر	دلیر	اسلم ایک بہادر لڑکا ہے۔
خانہ بدوش	آوارہ	جاوید خانہ بدوش کی طرح زندگی گزارتا ہے۔
دعوت	کھانے پر	کل اسلم کو سلیم نے کھانے کی دعوت پر بلایا ہے۔
مشہور	معروف	اسلم اپنی قابلیت کی وجہ سے اپنے گاؤں میں بہت مشہور ہے۔
دامن	آنچل، پہلو	پاک فوج کے شہیدوں کو پاک دھرتی کے دامن میں دفنایا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بزدل	بہادر	بوڑھا	جوان
ظالم	رحم دل	حاکم	نوکر
غریب	امیر		

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قبیلہ	قبیلے	مہارت	مہارتیں

جھنڈے	جھنڈا	مقامات	مقام
		کشتیاں	کشتی

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) طارق بن زیاد ___بچپن___ ہی سے بہت بہادر تھے۔

(ب) وہ ___خانہ بدوش___ کی زندگی بسر کرتے تھے۔

(ج) ۷۱۱ء میں اسپین (اُندلس) پر ایک ظالم بادشاہ ___راڈرک___ کی حکومت تھی۔

(د) مسلمان ___شیروں___ کی طرح راڈرک کی فوج پر ٹوٹ پڑے۔

(ہ) ایک بار راڈرک کا اپنے ماتحت حاکم ___جیولین___ سے جھگڑا ہو گیا۔

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
چھوٹی	چھوٹا	والدہ	والد
بیوی	خاوند	شیرنی	شیر
		سپاہن	سپاہی

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) طارق کا تعلق شمالی افریقہ کے ایک قدیم مشہور قبیلے ''بربر'' سے تھا۔ ✓

(ب) طارق بن زیاد بچپن ہی سے بزدل تھا۔ ✗

(ج) ۷۱۱ء میں اسپین (اُندلس) پر ایک نیک دل بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ ✗

(د) طارق نے حکم دیا کہ کشتیوں کو آگ لگا دی جائے۔ ✓

(ہ) راڈرک کی فوج کے مقابلے میں مسلمان سپاہی بہت زیادہ تھے۔ ✗

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) اُن کے والد کا نام تھا:

(i) زیاد ✓ (ii) مراد (iii) ریاض

(ب) ایک بار راڈرک کا اپنے ایک ماتحت سے جھگڑا ہوا:

(i) جیولین سے ✓ (ii) پولین سے (iii) بولین سے

(ج) اسپین پر حملہ کرنے کی دعوت دی:

(i) موسیٰ بن نصیر کو ✓ (ii) موسیٰ بن ایاز کو (iii) موسیٰ بن سلمان کو

(د) طارق نے موسیٰ بن نصیر کو پیغام بھیجا کہ راڈرک کا بڑا ہے:

(i) گھر (ii) لشکر ✓ (iii) قد

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعلق	رشتہ	بسر کرنا	گذارنا
والد	ابو	بادشاہ	حاکم
جھگڑا	تنازعہ	مقام	جگہ

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) مسلمانن کي الله تي پڪو يقين هئڻ گهرجي.

(ب) طارق بن زياد هڪ بهادر سپاهي هو.

(ج) مسلمانن، رادرڪ بادشاهه جي فوج کي شڪست ڏني.

اردو ترجمہ:

(الف) مسلمانوں کو اللہ پر پکا یقین ہونا چاہیے۔

(ب) طارق بن زیاد ایک بہادر سپاہی تھے۔

(ج) مسلمانوں نے راڈرک بادشاہ کی فوج کو شکست دی۔

سبق نمبر 28

دُعا

خلاصہ

اس نظم ،،دعا،، میں شاعر اللہ تعالی سے دعا کرتا ہے کہ اے میرے تو ہمیں اللہ ایمان کی قوت دے یعنی ہمیں ایمان دے ۔ہمیں لکھنے پڑھنے کا شوق دے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہمیں عمل کی توفیق اور شوق بھی عطا کر۔ ہمیں برے خیالات سے بچا کر اس راہ پر چلانا جو سیدھا اور سچا راستہ ہو۔ ہمارے حلال پرچم کو ہمیشہ بلند رکھنا اور اس کا رتبہ ہمیشہ بلند رکھنا۔

اشعار کی تشریحات

یارب! تری جناب میں کرتے ہیں یہ دعا
دنیا میں ہم کو قوت ایمان کر عطا

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالی سے یہ دعا کرتا ہے کہ اے میرے رب تو ہم کو ایمان کی قوت عطا فرما۔ یعنی ہمیں ایمان دے ۔

اللہ! لکھنے پڑھنے کا تو ہم کو شوق دے
صدقے میں پھر نبیؐ کے عمل کا بھی ذوق دے

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالی سے دعا کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے اللہ ہمیں لکھنے پڑھنے کا شوق دے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہمیں عمل کا بھی ذوق دے۔

یا رب! بُرے خیال سے ہم کو بچائیو
سیدھا جو راستہ ہو اسی پر چلائیو

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالی سے برے خیالوں سے پناہ مانگتے ہوئے کہتا ہے کہ اے اللہ ہم کو برے خیالوں سے بچا کر اس راہ پر چلانا جو سیدھا راستہ ہو۔

پرچم ہلال کا یہ ہمیشہ بلند ہو
رتبہ ہمارے ملک کا اقبال مند ہو

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ ہمارے ہلالی پرچم کو ہمیشہ بلند رکھنا اور اس کا رتبہ

ہمیشہ اقبال مند رکھنا۔

محنت ہمیشہ کر کے جو دل سے پڑھیں گے ہم
روشن جہاں میں نام یوں اپنا کریں گے ہم

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ ہم محنت کر کے پڑھیں گے اور اس طرح دنیا میں اپنے وطن کا اور اپنا نام کریں گے۔

مشق

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذوق	شوق	جناب	حضرت، آپ
جہاں	دنیا	ملک	وطن
رتبہ	مرتبہ		

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
دعا	دعائیں	عمل	اعمال
قوت	قوتیں	صدقہ	صدقے
راستہ	راستے	خیال	خیالات

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي هميشه الله پاڪ جي دربار ۾ دعا گهرڻ گهرجي.

(ب) اسان سيني جي دعا آهي ته الله پاڪ هن دنيا ۾ امن قائم ڪري.

(ج) الله پاڪ پنهنجي نيڪ ٻانهن جي دعا جلد قبول ڪندو آهي.

اردو ترجمہ

(الف) ہمیں اللہ پاک کی دربار میں دعا کرنی چاہیے۔

(ب) ہم سب کی دعا ہے کہ اللہ پاک اس دنیا میں امن قائم کرے۔

(ج) اللہ پاک اپنے نیک بندوں کی دعا جلد قبول کرتا ہے۔